DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 19.07.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	صدر اور وزیر اعظم کی مستونگ بلوچستان میں پولیس وین حملے کی شدید مذمت۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	انسانیت کی خدمت کے حوالے سے آفاقی اصولوں پر یقین رکھتے ہیں، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	مستونگ بی سی کے قافلے پر حملہ ڈی ایس پی سمیت دو اہلکار شہید 2 شدید زخمی ہیں حملہ آوروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، میر سرفراز بگٹی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	صوبائی وزیر سندھ کا دورہ سی ایم ایچ قلات سانحہ کے زخمیوں کی عیادت۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	مستونگ میں دہشتگردی کا دل خراش واقعہ ناقبل برداشت ہے، سردار کھیتر ان۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	مستونگ میں بلوچستان کانسٹیبلری کی گاڑی پر دہشتگردی قابل مذمت ہے، سلیم کھوسہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	دہشتگرد بزدلانہ کارروائیوں سے عوام کے حوصلے پست نہیں کر سکتے، بخت محمد کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	فیری سروس گوادر کو خلیجی خطے کے اہم مقامات سے جوڑے گی، جنید انور۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	سیاحت کے شعبے میں انقلابی اصلاحات لا رہے ہیں، چیف سیکرٹری۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	سوراب سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر اے سی کا ٹرانسپورٹرز کے لیے حکم نامہ جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	حکومت بلوچستان کو ساڑھے 17 ملین ڈالر ادا کر چکے ہیں، ریکوڈک مائننگ کمپنی۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	مالی تنازعات کو صرف سول عدالتیں ہی حل کر سکتی ہیں، سپریم کورٹ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	اہلکاروں نے دہشتگردوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنا دیا ڈی جی لیویز۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان میں بارشوں کا نیا سلسلہ آج شروع ہونے کا امکان ہے۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	زیارت میں قبائل کی زمینوں کی محکمہ جنگلات کو الاٹمنٹ قابل مذمت ہے، زیارتوال۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	مکران میڈیکل کالج کے 40 کانٹریکٹ ملازمین کو مستقل کیا جائے، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان میں بدامنی کی ذمہ دار حکمران وہ مسلط لاڈلے ہیں مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

قلات اور پنجگور میں فائرنگ کے واقعات چار افراد جاں بحق تین زخمی، کچلاک دو گروپوں میں تصادم فائرنگ اور لاٹھیوں کے وار سے 10 افراد زخمی، بلوچستان میں فائرنگ کے واقعات میں پانچ ہلاک چار زخمی۔

عوامی مسائل:

تباہ کن سیلاب کو 15 برس گزر گئے متاثرہ خاندان تا حال حکومتی ریلیف کے منتظر، پنجگور میں پی ٹی سی ایل انٹرنیٹ سروس مکمل طور پر ناکام عوام کو مشکلات ،خضدار میں عوام مہنگائی سے پریشان پرائس کنٹرول کمیٹی غائب۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 19 .07.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان کی قومی شاہراہوں کیلئے 100 ارب روپے مختص !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ رقبے کے لحاظ سے ملک کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان کو جہاں دیگر بے شمار مسائل کا سامنا ہے وہاں ایک سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ان N-25 سمیت دیگر اہم شاہراہوں کا۔شاہراہوں کی حالت ٹھیک نہیں۔N-25 جو کہ صوبے کی بڑی اہم شاہراہ ہے لیکن بد قسمتی سے یک رویہ ہونے کی وجہ سے اس پر آئے روز بڑے حادثات ہوتے رہتے ہیں۔اس پر اتنی زیادہ انسانی جانوں کا ضیاع ہو چکا ہے جس کے باعث اس کو خونی شاہراہ کا نام دیدیا گیا ہے۔گذشتہ روز وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا جس میں انہوں نے بلوچستان میں N-25 سمیت تمام شاہراہوں پر تیز رفتاری سے کام کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے اس مقصد کے لیے 100 ارب روپے مختص کر۔ے مختص کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ہم سمجھتے ہیں کہ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں بلوچستان میں N-25 سمیت دیگر شاہراہوں پر تیز رفتاری سے کام کرنے کا فیصلہ خوش آئند اقدام ہے کیونکہ اس وقت شاہراہوں کی حالت بہت خراب ہے۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان شاہراہوں کی تعمیر و توسیع کے منصوبے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Public healthcare crisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

انسانیت کی خدمت کے حوالے سے آفاقی اصولوں پر یقین رکھتے ہیں، گورنر مندوخیل

ہمارا مقصد بلوچستان کی منتشر آبادی کو صحت، تعلیم اور صاف پانی کی سہولیات ان کی دہلیز پر پہنچانا ہے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ انسانیت ہی وہ مشترکات ہے جو دنیا بھر کے انسانوں کو متحد کرتی ہے، اسلیے انسانی ہمدردی سرحدوں اور دیگر رکاوٹوں کو عبور کرتی ہے۔ ہم انسانیت کی خدمت کے حوالے سے آفاقی اصولوں پر یقین رکھتے ہیں۔ ہمارا مقصد بلوچستان کی قلیل مگر منتشر آبادی کو براہ راست صحت، تعلیم اور صاف پانی کی سہولیات ان کی دہلیز پر پہنچانا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان میں تعینات میڈیسنز سانز فرنٹیئرز (MSF) کے کنٹری ڈائریکٹر Mr. Xu Weilbing گورنر ہاوس کوئٹہ میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہم غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزارنے والوں تک پہنچنے کے لیے حکومتی اقدامات کو بڑھانے اور بین الاقوامی اداروں کے ساتھ شراکت داری کو فروغ دینے کے خواہشمند ہیں۔ صوبے کی بکھری ہوئی آبادی کو بنیادی سہولیات کے چیلنجوں کے پیش نظر، ہمیں انٹرنیشنل آرگنائزیشنز اور انسانیت کے خدمتگاروں کی معاونت اور رہنمائی کی اشد ضرورت ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کے تناظر میں تعلیم ہماری کوششوں کا سنگ بنیاد ہوگی جو بلوچستان کے لوگوں کو اپنے اور اپنی برادریوں کے روشن مستقبل کی تعمیر کیلئے رہنمائی فراہم کریگی۔ گورنر بلوچستان نے ضلع چمن اور کچلاگ میں مقامی آبادی کے ساتھ ساتھ افغان ریفیوجیز کو طبی سہولیات فراہم کرنے کے حوالے سے اہم ایس ایف کی خدمات کو سراہا۔ دونوں حکومتی اقدامات اور انٹرنیشنل اداروں کے تعاون سے ہم بلوچستان کے لوگوں کی زندگیوں میں تعمیری تبدیلیاں لا سکتے ہیں۔

کوئٹہ : گورنر جعفر خان مندوخیل سے میڈیسنز سانز فرنٹیئرز کے کنٹری ڈائریکٹر Xu Weilbing ملاقات کر رہے ہیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے سابق صوبائی سیکرٹری علی احمد بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

بین الاقوامی اداروں کیساتھ شراکت داری کو فروغ دینے کے خواہشمند ہیں، گورنر

ہمارا مقصد بلوچستان کی قلیل مگر منتشر آبادی کو براہ راست صحت، تعلیم و صاف پانی کی سہولیات دہلیز پر پہنچانا ہے، شیخ جعفر خان مندوخیل

حکومتی اقدامات و انٹرنیشنل اداروں کے تعاون سے بلوچستان کے لوگوں کی زندگیوں میں تعمیری تبدیلیاں لا سکتے ہیں، Weilbing Xu سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ انسانیت ہی وہ مشترکات ہے جو دنیا بھر کے انسانوں کو متحد کرتی ہے، اس لئے انسانی ہمدردی سرحدوں اور دیگر رکاوٹوں کو عبور کرتی ہے ہم انسانیت کی خدمت کے حوالے سے آفاقی اصولوں پر یقین رکھتے ہیں۔ ہمارا مقصد بلوچستان کی قلیل مگر منتشر .... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

آبادی کو براہ راست صحت، تعلیم اور صاف پانی کی سہولیات ان کی دہلیز پر پہنچانا ہے. ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان میں تعینات میڈیسنز سانز فرنٹیئرز (MSF) کے کنٹری ڈائریکٹر Mr. Weilbing Xu سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں گفتگو کرتے ہوئے کیا. اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہم غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزارنے والوں تک پہنچنے کیلئے حکومتی اقدامات کو بڑھانے اور بین الاقوامی اداروں کے ساتھ شراکت داری کو فروغ دینے کے خواہشمند ہیں صوبے کی بکھری ہوئی آبادی کو بنیادی سہولیات کے چیلنجوں کے پیش نظر، ہمیں انٹرنیشنل آرگنائزیشنز اور انسانیت کے خدمتگاروں کی معاونت اور رہنمائی

کی اشد ضرورت ہے گورنر مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کے تناظر میں تعلیم ہماری کوششوں کا سنگ بنیاد ہوگی جو بلوچستان کے لوگوں کو اپنے اور اپنی برادریوں کے روشن مستقبل کی تعمیر کیلئے رہنمائی فراہم کریگی گورنر بلوچستان نے ضلع چمن اور کچلاک میں مقامی آبادی کے ساتھ ساتھ افغان ریفیوجیز کو طبی سہولیات فراہم کرنے کے حوالے سے اہم ایس ایف کی خدمات کو سراہا. دونوں حکومتی اقدامات اور انٹرنیشنل اداروں کے تعاون سے ہم بلوچستان کے لوگوں کی زندگیوں میں تعمیری تبدیلیاں لا سکتے ہیں۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 ہفتہ 23 محرم الحرام 1447ھ 19 جولائی 2025ء نمبر 195

مستونگ، ایف سی کے قافلے پر حملہ، ڈی ایس پی سمیت دو اہلکار شہید، 2 شدید زخمی

حملہ آوروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائیگا، میر سرفراز بگٹی

شہدا کی لاشیں اور زخمی اہلکار ہیلی کاپٹر کے ذریعے کوئٹہ منتقل، پولیس لائن کوئٹہ میں شہدا کی نماز جنازہ آئی جی پولیس، آئی جی ایف سی سمیت دیگر افسران اور لواحقین کی شرکت

قافلہ قلات سے کوئٹہ آرہا تھا، چوتو کے قریب مسلح افراد ڈی ایس پی کی گاڑی پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار، علاقے میں سرچ آپریشن کا آغاز، وزیر اعلیٰ، حکومتی ترجمان کا اظہار مذمت

کوئٹہ، مستونگ (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگار) مستونگ چوتو میں قلات سے کوئٹہ آنے والے بلوچستان کانسٹیبلری کے کانوائے پر دہشت گردوں کا حملہ شدید فائرنگ سے قائم مقام ڈی ایس پی سمیت دو اہلکار شہید جبکہ دو اہلکار شدید زخمی ہو گئے۔ شہدا کی میتیں اور زخمی اہلکاروں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے کوئٹہ منتقل کیا جارہا ہے۔ پولیس لائن کوئٹہ میں شہدا کی نماز جنازہ ادا کی گئی آئی جی پولیس، آئی جی ایف سی سمیت دیگر افسران اور لواحقین نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ بزدلانہ حملہ دشمن کی اس مایوسی کا غماز ہے جو بلوچستان میں قیام امن کی جدوجہد کو روکنے میں ناکامی کے باعث انہیں لاحق ہے جبکہ سیکورٹی فورسز نے سرچ آپریشن شروع کر دیا پولیس کے مطابق بلوچستان کانسٹیبلری کے اہلکاروں کا کانوائے جمعہ کو قلات سے کوئٹہ آرہا تھا جبکہ بلوچستان کانسٹیبلری کے قائم مقام ڈی ایس پی عبدالرزاق اپنے تین محافظوں کانسٹیبل راز محمد، کانسٹیبل خورشید احمد، کانسٹیبل تاج محمد کے ہمراہ گاڑی میں کانوائے کے پیچھے اسکوارڈ کر رہا تھا کانوائے جیسے مستونگ کے علاقے چوتو کے قریب پہنچا تو موٹر سائیکل پر سوار دہشت گروں نے ڈی ایس پی کی گاڑی پر اندھا دھند فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں ڈی ایس پی عبدالرزاق اور کانسٹیبل راز محمد موقع پر ہی جاں بحق جبکہ کانسٹیبلز خورشید احمد اور تاج محمد شدید زخمی ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس، سیکورٹی فورسز اور لیویز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر میتوں اور زخموں ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد ہیلی کاپٹر کے ذریعے میتوں اور زخمیوں کو سی ایم ایچ کوئٹہ منتقل کیا گیا ضروری کارروائی کے بعد شہدا کی میتوں کو کوئٹہ پولیس لائن کی مسجد لایا گیا جہاں شہدا کی نماز جنازہ ادا کی گئی نماز جنازہ میں آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، آئی جی ایف سی بلوچستان میجر جنرل عابد مظہر، ایڈیشنل آئی جی و کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان محمد حمزہ شفقات، ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ اعتزاز گورایہ سمیت دیگر سول و عسکری حکام نے شرکت کی جبکہ پولیس کے چاک و چوبند دستے نے شہداء کو سلامی پیش کی جس کے بعد شہداء کی میتوں کو مکمل سرکاری اعزاز کے ساتھ آبائی علاقوں میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ دریں اثنا ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے قلات سے کوئٹہ آنے والے پولیس قافلے پر چوتو کے مقام پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بزدلانہ کارروائی بلوچستان میں امن و استحکام کو سبوتاژ کرنے کی ایک ناکام کوشش ہے انہوں نے کہا کہ حملے میں قائم مقام ڈی ایس پی انسپکٹر عبدالرزاق اور کانسٹیبل رضا محمد کی شہادت پر حکومت بلوچستان گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہے اور لواحقین کے ساتھ اس دکھ کی گھڑی میں مکمل یکجہتی کا اظہار کیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کی فائرنگ سے کانسٹیبل تاج محمد اور کانسٹیبل خورشید احمد زخمی ہوئے جنہیں فوری طور پر طبی امداد فراہم کی گئی جب کہ شہداء کی میتوں اور زخمی اہلکاروں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے کوئٹہ منتقل کیا جا چکا ہے ترجمان کے مطابق حملے کے فوراً بعد سیکیورٹی فورسز اور پولیس اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچے اور علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور سیکیورٹی فورسز کے حوصلے بلند ہیں اور کسی بھی قیمت پر دشمن کے ناپاک عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا شاہد رند نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ملوث دہشت گردوں وان کے سہولت کاروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان امن کے دشمنوں کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ جبکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات سے کوئٹہ کے لیے آنے والے پولیس قافلے پر چوتو کے مقام پر دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اپنے مذمتی بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ بزدلانہ حملہ دشمن کی اس مایوسی کا غماز ہے جو بلوچستان میں قیام امن کی جدوجہد کو روکنے میں ناکامی کے باعث انہیں لاحق ہے انہوں نے قائم مقام ڈی ایس پی انسپکٹر عبدالرزاق اور کانسٹیبل رضا محمد کی شہادت کو ناقابل تلافی قومی نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بہادر اہلکار فرض کی راہ میں جان دے کر قوم کے سر فخر سے بلند کر گئے ہیں انہوں نے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔

INTEKHAB QUETTA

صدر اور وزیراعظم کی مستونگ بلوچستان میں پولیس وین حملے کی شدید مذمت

دہشت گردی کے بزدلانہ حملے قوم کے حوصلے پست نہیں کر سکتے، آصف علی زرداری

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے مستونگ بلوچستان میں پولیس وین پر دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک اپنی جدوجہد جاری رکھے گا، دہشت گردی کے بزدلانہ حملے قوم کے حوصلے پست نہیں کر سکتے۔ اپنے بیان میں صدر مملکت نے شہید ہونے والے اہلکاروں کو خراجِ عقیدت اور اہلِ خانہ بقیہ نمبر 15 صفحہ 5 پر

سے دلی تعزیت کا اظہار کیا، وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان کے ضلع مستونگ میں پولیس موبائل پر دہشت گرد حملے میں پولیس اہلکاروں کی شہادت پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملکی سالمیت کو نقصان پہنچانے والے دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو خاک میں ملا دیں گے۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | ہفتہ 23 محرم الحرام 1447ھ 19 جولائی 2025ء صفحات 08 | شمارہ 14

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email. mashriqda2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

مستونگ میں ڈی سی کے قافلے پر فتنہ الہندوستان کا حملہ، ڈی ایس پی محافظ سمیت شہید، 2 اہلکار زخمی

دہشتگردوں پر زمین تنگ کر دیں گے، وزیراعلیٰ

قلات سے کوئٹہ آنے والے پولیس قافلے کو چوتو کے مقام پر نشانہ بنایا گیا، قافلے میں دو ٹرک اور دو گاڑیاں شامل تھیں، قائم مقام ڈی ایس پی عبدالرزاق اور کانسٹیبل رضا محمد جام شہادت نوش کر گئے

بزدلانہ حملہ دشمن کی اس مایوسی کا غماز ہے جو بلوچستان میں قیام امن کی جدوجہد کو روکنے میں ناکامی کے باعث انہیں لاحق ہے بہادر اہلکار فرض کی راہ میں جان دے کر قوم کا سر فخر سے بلند کر گئے ہیں

واقعے کے فوراً بعد سیکیورٹی ادارے متحرک ہو چکے ہیں، حملہ آوروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، سیکیورٹی ادارے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوت سے مصروف عمل ہیں، میر سرفراز بگٹی

فائرنگ سے کانسٹیبل تاج محمد اور کانسٹیبل خورشید احمد زخمی ہو گئے، شہداء کی میتوں اور زخمی اہلکاروں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے کوئٹہ منتقل کیا گیا، علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے، ترجمان حکومت شاہد رند

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے ضلع مستونگ میں قومی شاہراہ پر نامعلوم مسلح افراد نے بلوچستان کانسٹیبلری کے کانوائے پر فائرنگ کر دی جسکے نتیجے میں قائمقام ڈی ایس پی سمیت 2 اہلکار موقع پر شہید ہو گئے اور 2 اہلکار زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق ڈی ایس پی مستونگ نواز مگسی نے بتایا کہ فائرنگ مستونگ کے علاقے چوتو کے مقام پر بلوچستان کانسٹیبلری کی گاڑیوں پر کی گئی فائرنگ سے ڈی ایس پی بلوچستان کانسٹیبلری عبدالرزاق اور کانسٹیبل رضا محمد شہید ہو گئے۔ حملے میں 2 اہلکار کانسٹیبل تاج محمد اور کانسٹیبل خورشید احمد زخمی......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات سے کوئٹہ کے لیے آنے والے پولیس قافلے پر چوتو کے مقام پر دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اپنے مذمتی بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ بزدلانہ حملہ دشمن کی اس مایوسی کا غماز ہے جو بلوچستان میں قیام امن کی جدوجہد کو روکنے میں ناکامی کے باعث انہیں لاحق ہے وزیراعلیٰ نے قائم مقام ڈی ایس پی انسپکٹر عبدالرزاق اور کانسٹیبل رضا محمد کی شہادت کو ناقابل تلافی قومی نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بہادر اہلکار فرض کی راہ میں جان دے کر قوم کے سر فخر سے بلند کر گئے ہیں انہوں نے......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ زخمی اہلکار کانسٹیبل تاج محمد اور کانسٹیبل خورشید احمد کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں حکومت بلوچستان ان کی مکمل نگہداشت کو یقینی بنا رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ واقعے کے فوراً بعد سیکیورٹی ادارے متحرک ہو چکے ہیں علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے اور حملہ آوروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے واضح الفاظ میں کہا کہ حکومت بلوچستان اور لیویز و پولیس سمیت تمام سیکیورٹی ادارے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوت سے مصروف عمل ہیں اور امن کے خلاف سازش کرنے والے عناصر کے لیے بلوچستان کی سرزمین تنگ کر دی جائے گی انہوں نے کہا کہ قوم اپنے شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی

ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ موقع پر پہنچ گئی جنہوں نے علاقے کو گھیرے میں لیکر زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا حکومت بلوچستان کے ترجمان شاہد رند نے واقعے سے متعلق میڈیا کو دیئے گئے بیان میں کہا کہ دہشت گردوں نے قلات سے کوئٹہ آنے والے پولیس قافلے کو چوتو کے مقام پر نشانہ بنایا، قافلے میں دو ٹرک اور دو پک اپ گاڑیاں شامل تھیں حملے میں قائم مقام ڈی ایس پی عبدالرزاق اور کانسٹیبل رضا محمد جام شہادت نوش کر گئے، فائرنگ سے کانسٹیبل تاج محمد اور کانسٹیبل خورشید احمد زخمی ہوئے جنہیں ہسپتال منتقل کیا گیا، سیکورٹی فورسز اور پولیس اہلکار فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچے، علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے، انہوں نے کہا کہ شہدا کی میتوں اور زخمی اہلکاروں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے کوئٹہ منتقل کیا گیا دہشت گردی کے واقعات امن دشمنوں کی مایوسی کا مظہر ہیں، بلوچستان کے عوام اور سیکورٹی فورسز کے حوصلے پست نہیں کیے جا سکتے حملے کی باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے، ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا بدھ کو بھی مذکورہ شاہراہ پر قلات کے مقام نیمرغ کراس پر مسلح افراد نے ایک مسافر کوچ پر فائرنگ کر کے 3 افراد کو قتل اور 14 افراد کو زخمی کیا تھا جاں بحق اور زخمی ہونے والے افراد کا تعلق کراچی سے تھا جو ایک تقریب میں شرکت کے لئے کوئٹہ آ رہے تھے جب انہیں نشانہ بنایا گیا۔ نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئیں۔ مزید کارروائی مستونگ انتظامیہ کر رہی ہے۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 214، ہفتہ، 23 محرم الحرام، 19 جولائی 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

امن دشمنوں کیلئے صوبے کی زمین تنگ کر دی جائیگی، وزیراعلیٰ

کوئٹہ آنیوالے پولیس قافلے پر حملے کی مذمت کرتے ہیں، شہید اہلکاروں نے قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا، سرفراز بگٹی

عوام اور فورسز کے حوصلے بلند ہیں، دشمن کے ناپاک عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دینگے، ترجمان حکومت شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات سے کوئٹہ کے لیے آنے والے پولیس قافلے پر چوتو کے مقام پر دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کی ہے اپنے مذمتی بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ بزدلانہ حملہ دشمن کی اس مایوسی کا غماز ہے جو بلوچستان میں قیام امن کی جدوجہد کو روکنے میں ناکامی کے باعث انہیں لاحق ہے وزیراعلیٰ نے قائم مقام ڈی ایس پی انسپکٹر عبدالرزاق اور کانسٹیبل رضا محمد کی شہادت کو ناقابلِ تلافی قومی نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بہادر اہلکار فرض کی راہ میں جان دے کر قوم کے سر فخر سے بلند کر گئے ہیں انہوں نے شہداء کو زبردست خراج (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ زخمی اہلکار کانسٹیبل تاج محمد اور کانسٹیبل خورشید احمد کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں حکومت بلوچستان ان کی مکمل نگہداشت کو یقینی بنا رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ واقعے کے فوراً بعد سیکیورٹی ادارے متحرک ہو چکے ہیں علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے اور حملہ آوروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے واضح الفاظ میں کہا کہ حکومت بلوچستان اور لیویز و پولیس سمیت تمام سیکیورٹی ادارے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوت سے مصروف عمل ہیں اور امن کے خلاف سازش کرنے والے عناصر کے لیے بلوچستان کی سرزمین تنگ کر دی جائے گی انہوں نے کہا کہ قوم اپنے شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ دریں اثناء ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے قلات سے کوئٹہ آنے والے پولیس قافلے پر چوتو کے مقام پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بزدلانہ کارروائی بلوچستان میں امن و استحکام کو سبوتاژ کرنے کی ایک ناکام کوشش ہے انہوں نے کہا کہ حملے میں قائم مقام ڈی ایس پی انسپکٹر عبدالرزاق اور کانسٹیبل رضا محمد کی شہادت پر حکومت بلوچستان گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہے اور لواحقین کے ساتھ اس دکھ کی گھڑی میں مکمل یکجہتی کا اظہار کیا جاتا ہے شاہد رند نے بتایا کہ دہشت گردوں کی فائرنگ سے کانسٹیبل تاج محمد اور کانسٹیبل خورشید احمد زخمی ہوئے جنہیں فوری طور پر طبی امداد فراہم کی گئی جب کہ شہداء کی میتوں اور زخمی اہلکاروں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے کوئٹہ منتقل کیا جا چکا ہے ترجمان کے مطابق حملے کے فوراً بعد سیکیورٹی فورسز اور پولیس اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچے اور علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور سیکیورٹی فورسز کے حوصلے بلند ہیں اور کسی بھی قیمت پر دشمن کے ناپاک عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-4
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
قیمت 30 روپے ★ صفحات
www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز ہفتہ 19 / جولائی 2025ء بمطابق 23 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ نمبر 195

مستونگ میں سرچ آپریشن جاری حملہ آوروں کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے

میر سرفراز بگٹی

قلات سے کوئٹہ کے لیے آنے والے پولیس قافلے پر چوتو کے مقام پر دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت

یہ بزدلانہ حملہ دشمن کی اس مایوسی کا غماز ہے جو بلوچستان میں قیام امن کی جدوجہد کو روکنے میں ناکامی کے باعث انہیں لاحق ہے وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات سے کوئٹہ کے لیے آنے والے پولیس قافلے پر چوتو کے مقام پر دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اپنے مذمتی بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ بزدلانہ حملہ دشمن کی اس مایوسی کا غماز ہے جو بلوچستان میں قیام امن کی جدوجہد کو روکنے میں ناکامی کے باعث انہیں لاحق ہے وزیراعلیٰ بقیہ نمبر 12 صفحہ 5 پر

نے قائم مقام ڈی ایس پی انسپکٹر عبدالرزاق اور کانسٹیبل رضا محمد کی شہادت کو ناقابل تلافی قومی نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بہادر اہلکار فرض کی راہ میں جان دے کر قوم کے سر فخر سے بلند کر گئے ہیں انہوں نے شہداکو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ زخمی اہلکار کانسٹیبل تاج محمد اور کانسٹیبل خورشید احمد کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں حکومت بلوچستان ان کی مکمل نگہداشت کو یقینی بنا رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ واقعے کے فوراً بعد سیکیورٹی ادارے متحرک ہو چکے ہیں علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے اور حملہ آوروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے واضح الفاظ میں کہا کہ حکومت بلوچستان اور لیویز و پولیس سمیت تمام سیکیورٹی ادارے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوت سے مصروف عمل ہیں اور امن کے خلاف سازش کرنے والے عناصر کے لیے بلوچستان کی سرزمین تنگ کر دی جائے گی انہوں نے کہا کہ قوم اپنے شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | ہفتہ 19 جولائی 2025ء بمطابق 23 محرم الحرام 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔193

مستونگ، پولیس قافلے پر دہشتگردوں کے حملے میں قائمقام ڈی ایس پی سمیت 2 اہلکار شہید، 2 زخمی

امن کیخلاف سازش کرنے والوں پر زمین تنگ کر دیں گے، سرفراز بگٹی

دہشت گردوں نے قلات سے کوئٹہ آنے والے پولیس قافلے کو چوتو کے مقام پر نشانہ بنایا، قافلے میں دو ٹرک اور دو پک اپ شامل تھیں حملے میں قائمقام ڈی ایس پی انسپکٹر عبدالرزاق اور کانسٹیبل رضا محمد شہید، کانسٹیبل تاج محمد اور کانسٹیبل خورشید احمد زخمی ہوئے

شہداء کی میتوں اور زخمی اہلکاروں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے کوئٹہ منتقل کیا گیا، سیکورٹی فورسز اور پولیس کا سرچ آپریشن، حکومت نے حملے کی باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے، ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، ترجمان بلوچستان حکومت

بزدلانہ حملہ دشمن کی اس مایوسی کا غماز ہے جو بلوچستان میں قیام امن کی جدوجہد کو روکنے میں ناکامی کے باعث انہیں لاحق ہے، حملہ آوروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، قوم اپنے شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) مستونگ کے علاقے میں پولیس قافلے پر دہشت گردوں کے حملے میں قائم مقام ڈی ایس پی سمیت 2 اہلکار شہید جبکہ 2 کانسٹیبل زخمی ہوگئے۔ ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے بتایا کہ جمعہ کو دہشت گردوں نے (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

قلات سے کوئٹہ آنے والے پولیس قافلے کو چوتو کے مقام پر نشانہ بنایا، قافلے میں دو ٹرک اور دو پک اپ شامل تھیں حملے میں قائم مقام ڈی ایس پی انسپکٹر عبدالرزاق اور کانسٹیبل رضا محمد جام شہادت نوش کر گئے جبکہ فائرنگ سے کانسٹیبل تاج محمد اور کانسٹیبل خورشید احمد زخمی ہو گئے جنہیں فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ ترجمان صوبائی حکومت نے کہا کہ سیکورٹی فورسز اور پولیس اہلکار فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچے، علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے شہداء کی میتوں اور زخمی اہلکاروں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے کوئٹہ منتقل کیا جا رہا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ دہشت گردی کے واقعات امن دشمنوں کی مایوسی کا مظہر ہیں بلوچستان کے عوام اور سیکورٹی فورسز کے حوصلے پست نہیں کیے جا سکتے۔ ترجمان بلوچستان حکومت نے کہا کہ حملے کی باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات سے کوئٹہ کے لیے آنے والے پولیس قافلے پر چوتو کے مقام پر دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اپنے مذمتی بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ بزدلانہ حملہ دشمن کی اس (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

مایوسی کا غماز ہے جو بلوچستان میں قیام امن کی جدوجہد کو روکنے میں ناکامی کے باعث انہیں لاحق ہے وزیر اعلیٰ نے قائم مقام ڈی ایس پی انسپکٹر عبدالرزاق اور کانسٹیبل رضا محمد کی شہادت کو ناقابل تلافی قومی نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بہادر اہلکار فرض کی راہ میں جان دے کر قوم کے سر فخر سے بلند کر گئے ہیں انہوں نے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ زخمی اہلکار کانسٹیبل تاج محمد اور کانسٹیبل خورشید احمد کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں حکومت بلوچستان ان کی مکمل نگہداشت کو یقینی بنا رہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ واقعے کے فوراً بعد سیکیورٹی ادارے متحرک ہو چکے ہیں علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے اور حملہ آوروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے واضح الفاظ میں کہا کہ حکومت بلوچستان اور لیویز و پولیس سمیت تمام سیکیورٹی ادارے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوت سے مصروف عمل ہیں اور امن کے خلاف سازش کرنے والے عناصر کے لیے بلوچستان کی سرزمین تنگ کر دی جائے گی انہوں نے کہا کہ قوم اپنے شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 ہفتہ 19 جولائی 2025ء بمطابق 23 محرم 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 194

مستونگ میں پولیس قافلے پر حملے کی مذمت

امن کیخلاف سازشیں کرنیوالوں پر بلوچستان کی سرزمین تنگ کر دی جائیگی

میر سرفراز بگٹی

یہ بزدلانہ حملہ دشمن کی اس مایوسی کا غماز ہے جو بلوچستان میں قیام امن کی جدوجہد کو روکنے میں ناکامی کے باعث اُنہیں لاحق ہے

حکومت بلوچستان اور لیویز و پولیس سمیت تمام سیکیورٹی ادارے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوت سے مصروف عمل ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات سے کوئٹہ کے لیے آنے والے پولیس قافلے پر چوتو کے مقام پر دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اپنے مذمتی بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ بزدلانہ حملہ دشمن کی اس مایوسی کا غماز ہے جو بلوچستان میں قیام امن کی جدوجہد کو روکنے میں ناکامی کے باعث انہیں لاحق ہے وزیراعلیٰ نے قائم مقام ڈی ایس پی انسپکٹر عبدالرزاق اور کانسٹیبل رضا محمد کی شہادت کو ناقابلِ تلافی قومی نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بہادر اہلکار فرض کی راہ میں جان دے کر قوم کے سر فخر سے بلند کر گئے ہیں انہوں نے شہداکو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ زخمی اہلکار کانسٹیبل تاج محمد اور کانسٹیبل خورشید احمد کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں حکومت بلوچستان ان کی مکمل نگہداشت کو یقینی بنا رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ واقعے کے فوراً بعد سیکورٹی ادارے متحرک ہو چکے ہیں علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے اور حملہ آوروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے واضح الفاظ میں کہا کہ حکومت بلوچستان اور لیویز و پولیس سمیت تمام سیکورٹی ادارے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوت سے مصروف عمل ہیں اور امن کے خلاف سازش کرنے والے عناصر کے لیے بلوچستان کی سرزمین تنگ کر دی جائے گی انہوں نے کہا کہ قوم اپنے شہدا کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔

DIRECTORA
GENERAL OF P
RELATIONS BAL

نظامت اع
حکوم

Bullet No. 1
ge No. 8

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ

جلد 80 | ہفتہ 19 جولائی 2025ء 23 محرم الحرام 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 194

مستونگ: پولیس قافلہ پر دہشتگردوں کا حملہ، قائم مقام ڈی ایس پی اور اہلکار شہید

حملہ آوروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائیگا: وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشت گردوں نے قلات سے کوئٹہ آنے والے پولیس قافلے کو چوتو کے مقام پر نشانہ بنایا، قافلے میں دو ٹرک اور دو پک اپ شامل تھیں

سیکورٹی ادارے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوت سے مصروف عمل ہیں اور امن کے خلاف سازش کرنے والے عناصر کے لیے بلوچستان کی سرزمین تنگ کردی جائے گی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) مستونگ کے علاقے میں پولیس قافلے پر دہشت گردوں کے حملے میں قائم مقام ڈی ایس پی سمیت 2 اہلکار شہید جبکہ 2 کانسٹیبل زخمی ہوگئے۔ ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے بتایا کہ جمعہ کو دہشت گردوں نے قلات سے کوئٹہ آنے والے پولیس قافلے کو چوتو کے مقام پر نشانہ بنایا، قافلے میں دو ٹرک اور دو پک اپ شامل تھیں حملے میں قائم مقام ڈی ایس پی انسپکٹر عبدالرزاق اور کانسٹیبل رضا محمد جام شہادت نوش کر گئے جبکہ فائرنگ سے کانسٹیبل تاج محمد اور کانسٹیبل خورشید احمد زخمی ہوگئے جنہیں فوری طور پر ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ ترجمان صوبائی حکومت نے کہا کہ سیکورٹی فورسز اور پولیس اہلکار فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچے، علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے شہداء کی میتوں اور زخمی اہلکاروں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے کوئٹہ منتقل کیا جارہا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ دہشت گردی کے واقعات امن دشمنوں کی مایوسی کا مظہر ہیں بلوچستان کے عوام اور سیکورٹی فورسز کے حوصلے پست نہیں کیے جاسکتے۔ ترجمان بلوچستان حکومت نے کہا کہ حملے کی باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات سے کوئٹہ کے لیے آنے والے پولیس قافلے پر چوتو کے مقام پر دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اپنے مذمتی بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ بزدلانہ حملہ دشمن کی اس مایوسی کا غماز ہے جو بلوچستان میں قیام امن کی جدوجہد کو روکنے میں ناکامی کے باعث انہیں لاحق ہے وزیراعلیٰ نے قائم مقام ڈی ایس پی انسپکٹر عبدالرزاق اور کانسٹیبل رضا محمد کی شہادت کو ناقابلِ تلافی قومی نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بہادر اہلکار فرض کی راہ میں جان دے کر قوم کے سر فخر سے بلند کر گئے ہیں انہوں نے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ زخمی اہلکار کانسٹیبل تاج محمد اور کانسٹیبل خورشید احمد کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں حکومت بلوچستان ان کی مکمل نگہداشت کو یقینی بنا رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ واقعے کے فوراً بعد سیکیورٹی ادارے متحرک ہو چکے ہیں علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے اور حملہ آوروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے واضح الفاظ میں کہا کہ حکومت بلوچستان اور لیویز و پولیس سمیت تمام سیکیورٹی ادارے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوت سے مصروف عمل ہیں اور امن کے خلاف سازش کرنے والے عناصر کے لیے بلوچستان کی سرزمین تنگ کردی جائے گی انہوں نے کہا کہ قوم اپنے شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔

Gwadar's development is Balochistan's development: Bugti

Strongly condemns attack on police convoy in Kalat

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti attended a meeting of the Federal Ministry of Maritime Affairs via video link . Important issues related to the development of Gwadar, public facilities, and increasing employment opportunities for the youth were discussed in the meeting. Addressing the meeting, the Chief Minister said that serious consideration is being given to starting a ferry service from Gwadar to Oman, which will facilitate not only the pilgrims but also the local population in their movement. He assured the full cooperation of the Balochistan government in this project and said that this initiative will prove to be a milestone in strengthening regional connectivity. The Chief Minister welcomed the water plant established under the Gwadar Port Authority in Gwadar city and said that through this project, 1.2 million gallons of clean drinking water will be available to the citizens daily, which will lead to a lasting solution to the long-standing water problem. The Chief Minister of Balochistan said that the government is committed to providing world-class. training to the youth. With the support of the Pak-China Technical Vocational Center, the youth will be taught various skills and the program that the Balochistan government has started to provide employment abroad by making thirty thousand youth skilled. The Pak-China Technical Vocational Center will prove helpful in achieving these goals. He said that empowering the youth of Balochistan by providing them with decent employment is the guarantee of the prosperous future of the province. Regarding the full functioning of Gwadar Port, the Chief Minister made it clear that the Balochistan government will provide cooperation and assistance at all levels. He said that full support will be given to all the proposed development projects of the Gwadar Port Authority so that the port of Gwadar can play a central role in the country's economy. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that the development of Gwadar is in fact the development of Balochistan and all possible resources and measures are being utilized to achieve this goal. Meanwhile, Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti has strongly condemned the terrorist attack on a police convoy in the Choto area of Kalat. In his condemnation statement, he said that this cowardly attack is a reflection of the enemy's disappointment that they have suffered due to their failure to stop the struggle for peace in Balochistan. The Chief Minister termed the martyrdom of Acting DSP Inspector Abdul Razzaq and Constable Raza Muhammad as an irreparable national loss and said that these brave officials have made the nation proud by sacrificing their lives in the line of duty. He paid tribute to the martyrs and expressed heartfelt sympathy and solidarity with their families. Mir Sarfaraz Bugti said that all possible medical facilities are being provided to the injured officials Constable Taj Muhammad and Constable Khursheed Ahmed. The Balochistan government is ensuring their complete care. The Chief Minister said that security agencies have been mobilized immediately after the incident. Search operations have been launched in the area. is ongoing and the attackers will be brought to justice. Mir Sarfaraz Bugti said in clear words that the Balochistan government and all security agencies including Levies and police are fully engaged in the war against terrorism and the land of Balochistan will be made narrow for the elements conspiring against peace. He said that the nation will never forget the sacrifices of its martyrs.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 19 JUL 2025 Page No. 10

مستونگ میں دہشتگردی کا دلخراش واقعہ ناقابل برداشت ہے، سردار کھیتران

دہشت گرد انسانیت کے دشمن ہیں، قانون کے کٹہرے میں لایا جائے، لواحقین سے تعزیت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے مستونگ چوتو میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے ایک بزدلانہ اور انسانیت سوز کارروائی قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دلخراش واقعے پر وہ دلی طور پر رنجیدہ ہیں اور جاں بحق بی سی اہلکاروں کے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کرتے ہیں صوبائی وزیر سردار کھیتران نے کہا کہ معصوم جانوں کا ضیاع ایک ناقابل برداشت سانحہ ہے۔ سردار کھیتران نے کہا کہ دہشت گرد انسانیت کے دشمن ہیں اور ایسے عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔

مستونگ میں بلوچستان کانسٹیبلری کی گاڑی پر دہشتگردی قابل مذمت ہے، سلیم کھوسہ

دہشت گردی کی ایسی کارروائیاں ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتیں، حکومت بلوچستان شہداء کے لواحقین کے ساتھ ہے

ماجھی پور (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے مستونگ کے علاقے چوتو کے مقام پر دہشت گردوں کی جانب سے بلوچستان کانسٹیبلری کی گاڑی پر ہونے والے حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بزدلانہ حملے میں ڈی ایس پی اور پولیس اہلکار کی شہادت پر انہیں گہرا دکھ اور افسوس ہوا ہے۔ صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ پولیس اور سیکیورٹی فورسز نے ہمیشہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے عوام کی حفاظت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کی ایسی کارروائیاں ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتیں بلکہ دہشت گردوں کے خلاف پوری قوم کو متحد کرتی ہیں انہوں نے کہا کہ شہید ہونے والے پولیس افسران اور اہلکاروں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ حکومت بلوچستان شہداء کے لواحقین کے ساتھ کھڑی ہے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔ صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے مزید کہا کہ عوام اور فورسز کی قربانیوں کے بدولت ہی امن دشمن عناصر کی کمر توڑی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر سندھ کا دورہ سی ایم ایچ' قلات سانحہ کے زخمیوں کی عیادت

حکومت زخمیوں کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کرے گی' ریاض حسین شیرازی

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر مذہبی امور زکواۃ وعشر ریاض حسین شاہ شیرازی نے سی ایم ایچ کوئٹہ میں قلات میں زخمی ہونے والے زخمیوں کی عیادت کی جمعہ کے روز صوبائی وزیر برائے مذہبی امور سندھ ریاض حسین شاہ شیرازی ایک روزہ دورے پر کوئٹہ پہنچے......

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ ایئرپورٹ پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی اور صوبائی مشیر بابا غلام رسول عمرانی نے استقبال کیا صوبائی وزیر سندھ ریاض حسین شاہ نے سی ایم ایچ (کمبائنڈ ملٹری ہسپتال) کوئٹہ جا کر قلات میں پیش آنے والے افسوسناک واقعہ میں زخمی ہونے والوں کی عیادت کی انہوں نے زخمیوں کی خیریت دریافت کی، ان سے فرداً فرداً ملاقات کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی ریاض حسین شاہ شیرازی نے ہسپتال انتظامیہ سے فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور علاج کے معیار کے بارے میں معلومات حاصل کی اور اطمینان کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ حکومت زخمیوں کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کرے گی اور متاثرہ خاندانوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے۔

دہشتگرد بزدلانہ کارروائیوں سے عوام کے حوصلے پست نہیں کر سکتے، بخت محمد کاکڑ

کچھ عناصر حالات خراب کرنے پر تلے ہوئے ہیں جبکہ عوام دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں، دشمن کے عزائم ناکام بنائیں گے

ملک دشمنوں کے ناپاک حملوں کی مذمت کرتے ہیں، شہید آفیسران و اہلکاران کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، انکے اہلخانہ کیساتھ کھڑے رہیں گے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد نے کہا ہے کہ بدقسمتی سے بلوچستان جب بھی ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے تاشر پسند عناصر بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی میں سب سے بڑی رکاٹ بن کر آتے ہیں جس کی ہم بھرپور الفاظ میں مذمت اور اپنے سیکورٹی اداروں کے ساتھ قوم شانہ بشانہ کھڑے ہیں مستونگ واقعہ کر کے دنیا کو کیا پیغام دیا ہے کہ بلوچستان کتنا پرامن صوبہ اور عوام محبت کرنے والے ہیں ایسے واقعات کرنے سے بلوچستان کا اچھا امیج نہیں جائے گا پاک افغان سرحد پر خوارج کی گرفتاری پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے روز اپنی رہائش گاہ پر بات چیت کرتے ہوئے کیا بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ مستونگ واقعہ میں ڈی ایس پی شہید کے خاندان کے ساتھ ہے حکومت بلوچستان اور متعلقہ ادارے دہشتگردی کا خاتمہ اور امن امان کو کنٹرول کرنے میں بھرپور کردار ادا کر رہی ہے اس طرح دہشتگردی کی واقعات سے عوام اور حکومت کے حوصلے پست نہیں کر سکتے ہے واقعات میں شہید سیکورٹی فورسز پولیس اے ٹی الیف شہیداں کو خراج عقیدت، سوگوار خاندان سے افسوس و یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں مختلف واقعات میں زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنا صوبائی حکومت کی زمہ داری بنتی ہے ہماری کوشش ہو گی کہ ایسے واقعات رونما ہونے کے علاوہ سول ہسپتالوں کی حالت کو بہتر سے بہتر بنایا جائے تاکہ عوام اور حادثات میں زخمی ہونے والے افراد کا علاج ومعالجہ ہو سکے صوبائی وزیر نے کہا کہ صوبے کی پر امن حالات خراب کرنے کی اجازت کسی کو نہیں ہے سیکورٹی فورسز کی بدولت آج صوبے میں امن قائم ہے دہشت گرد بزدلانہ کارروائیوں سے عوام کے حوصلے پست نہیں کر سکتے، شہید اہلکار کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی، ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے، دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی، انہوں نے کہا کہ امن وامان کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا، سیکیورٹی ادارے الرٹ ہیں، بلوچستان کے عوام دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں، دشمن کے عزائم ناکام بنائیں گے کچھ عناصر بلوچستان کے حالات خراب کرنے پر تلے ہوئے ہیں جس کی صوبائی حکومت کسی بھی صورت اجازت نہیں دی جائے گی۔

CamScanner

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No.

Dated: 19 JUL 2025

Page No.

جنید انوار

فیری سروس گوادر کو خلیجی خطے کے اہم مقامات سے جوڑے گی

بحری وزیر کی صدارت میں اجلاس، گوادر، خلیجی فیری سروس کی تجاویز کا جائزہ لیا، فیری سروس سفری آسانی کو بہتر بنائے گی، محمد جنید انور چوہدری

پیش کردہ تجاویز کا بھی جائزہ لیا گیا، ان تجاویز میں گوادر سے نئے سمندری راستے شروع کرنے کے تکنیکی، آپریشنل اور مالیاتی پہلوؤں کا خاکہ پیش کیا گیا

کراچی (این این آئی) وفاقی وزیر برائے بحری امور محمد جنید انوار چوہدری نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے ٹیلی فونک گفتگو کی جس میں گوادر سے خلیجی خطے تک فیری سروس شروع کرنے کے دائرہ کار اور اسٹریٹجک اہمیت پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ بات چیت وزیر کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کے دوران ہوئی جس میں مجوزہ فیری سروس پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی اور صوبے اور اس سے باہر کے لیے ممکنہ سماجی و اقتصادی فوائد کو اجاگر کیا۔ اجلاس میں پانچ نجی فیری آپریٹرز کی طرف سے پیش کردہ تجاویز کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ان تجاویز میں

بقیہ نمبر 35 صفحہ 5 پر

گوادر سے نئے سمندری راستے شروع کرنے کے تکنیکی، آپریشنل اور مالیاتی پہلوؤں کا خاکہ پیش کیا گیا۔ متوقع فیری روٹس سے گوادر پورٹ کو خلیجی خطے کے اہم مقامات سے جوڑنے کی توقع ہے، جو مسافروں کے سفر اور کارگو ٹرانسپورٹ دونوں کے لیے ایک سستا اور موثر متبادل پیش کرتے ہیں۔ وزیر جنید انور نے اس اقدام کی تزویراتی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ سروس نہ صرف نقل و حمل کے اخراجات کو کم کرے گی بلکہ علاقائی تجارتی انضمام اور سمندری سرگرمیوں کو بھی فروغ دے گی۔

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 19 JUL 2025 Page No. 11

سیاحت کے شعبے میں انقلابی اصلاحات لا رہے ہیں، چیف سیکرٹری

بلوچستان میں خوبصورت اور قدیم تاریخی مقامات موجود ہیں، ایم ڈی گرین ٹورازم سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے مینیجنگ ڈائریکٹر گرین ٹورزم حسن اظہر حیات نے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان میں سیاحت کے فروغ اور بلوچستان کے سیاحتی مقامات سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے کہا کہ بلوچستان میں ایسے خوبصورت اور قدیم تاریخی مقامات موجود ہیں جنہیں بھرپور انداز سے اجاگر کرنے کی ضرورت ہے اس سلسلے میں حکومت ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے اور سیاحت کے شعبے میں انقلابی اصلاحات متعارف کرا رہے ہیں، سیاحوں کے لیے نئے سیاحتی مقامات کو ڈویلپ کیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر حسن اظہر حیات نے کہا کہ پاکستان میں سیاحت کے شعبے کے فروغ کے لیے مختلف اداروں اور حکومت نے متعدد اقدامات کیے ہیں جن کا مقصد ملکی و غیر ملکی سیاحوں کی تعداد میں اضافہ، عالمی معیار کی سہولیات کی فراہمی اور سیاحتی مقامات کی قدر و قیمت کو اجاگر کرنا ہے اور سیاحتی مقامات تک رسائی کو آسان بنانے کے لیے سڑکوں، ہوٹلوں، کیمپنگ سائٹس اور ریسٹورنٹس سمیت بنیادی ڈھانچے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ حکومتی توجہ، پالیسی اصلاحات، اور عالمی سطح پر پاکستان کی بہتر امیج سے سیاحت کو مزید فروغ ملے گا۔ سیاحت معاشی ترقی کے لیے بہت اہم ہے کیونکہ اس سے زر مبادلہ ملک میں آتا ہے اور روزگار کے مواقع پیدا ہوتے۔

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان سے مینیجنگ ڈائریکٹر گرین ٹورزم حسن اظہر حیات صوبے میں سیاحتی شعبے کے فروغ کے سلسلے میں ملاقات کر رہے ہیں

سیاحت کے شعبے میں انقلابی اصلاحات متعارف کرا رہے ہیں، چیف سیکرٹری

بلوچستان میں ایسے خوبصورت اور قدیم تاریخی مقامات موجود جنہیں بھرپور انداز سے اجاگر کرنے کی ضرورت ہے، شکیل قادر خان

حکومتی توجہ، پالیسی اصلاحات اور عالمی سطح پر پاکستان کی بہتر امیج سے سیاحت کو مزید فروغ ملے گا جو معاشی ترقی کیلئے بہت اہم ہے

مینیجنگ ڈائریکٹر گرین ٹورزم حسن اظہر حیات کی چیف سیکرٹری سے ملاقات، بلوچستان میں سیاحت کے فروغ سے متعلق تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے مینجنگ ڈائریکٹر گرین ٹورزم حسن اظہر حیات نے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان میں سیاحت کے فروغ اور بلوچستان کے سیاحتی مقامات سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر چیف سیکرٹری نے کہا کہ بلوچستان میں ایسے خوبصورت اور قدیم تاریخی مقامات موجود ہیں جنہیں بھرپور انداز سے اجاگر کرنے کی ضرورت ہے اس سلسلے میں حکومت.........

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے اور سیاحت کے شعبے میں انقلابی اصلاحات متعارف کرا رہے ہیں، سیاحوں کیلئے نئے سیاحتی مقامات کو ڈویلپ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی طویل ساحلی پٹی اور خوبصورت ساحل دنیا بھر کے سیاحوں کیلئے دلچسپی کا باعث ہے جبکہ اس کے ساتھ ساتھ یہاں ایسے تاریخی اور قدیم مقامات موجود ہیں جنہیں دنیا کے سامنے لانے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر حسن اظہر حیات نے کہا کہ پاکستان میں سیاحت کے شعبے کے فروغ کے لئے مختلف اداروں اور حکومت نے متعدد اقدامات کئے ہیں جن کا مقصد ملکی و غیر ملکی سیاحوں کی تعداد میں اضافہ، عالمی معیار کی سہولیات کی فراہمی اور سیاحتی مقامات کی قدر و قیمت کو اجاگر کرنا ہے اور سیاحتی مقامات تک رسائی کو آسان بنانے کے لئے سڑکوں، ہوٹلوں، کیمپنگ سائٹس اور ریسٹورنٹس سمیت بنیادی ڈھانچے پر توجہ دی جا رہی ہے مثال کے طور پر "گرین ٹورازم پاکستان" کے عالمی معیار کے ہوٹلوں کا قیام اس سمت میں اہم پیشرفت ہے۔ صوبہ خیبر پختونخوا میں جدید "ایکیپ ولیج" بھی اس کی مثال ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7 Dated: 19 JUL 2025 Page No. 2

حکومت بلوچستان کو سالانہ 17 ملین ڈالر ادا کر چکے، ریکوڈک مائننگ کمپنی

[illegible]

ریکوڈک منصوبہ بلوچستان اور پاکستان کے لیے ترقی کا نیا باب ہوگا، کنٹری منیجر ضرار جمالی

کوئٹہ (پ ر) ریکوڈک مائننگ کمپنی (آر ڈی ایم سی) کے کنٹری منیجر ضرار جمالی نے کہا ہے کہ ریکوڈک منصوبہ دنیا کی بڑی تانبے اور سونے کی کانوں میں سے ایک ہے جو پروڈکشن میں آنے کے بعد بلوچستان اور پاکستان کے لیے ترقی کا نیا باب ثابت ہوگا۔ انہوں نے یہ بات انٹرنیشنل گریجویٹ ڈویلپمنٹ پروگرام (IGDP) کے تحت نوجوان انجینئرز کے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی، جنہوں نے بیرک کی ارجنٹینا میں واقع ویلاڈیرو مائن میں 18 ماہ کی آن جاب ٹریننگ مکمل کی اور حال ہی میں وطن واپس آئے۔ ان انجینئرز کا تعلق بلوچستان کے مختلف اضلاع سے ہے جنہیں تربیت مکمل کرنے پر شیلڈز بھی دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ بیرک مائننگ کارپوریشن کی قیادت میں آر ڈی ایم سی مقامی کمیونٹیز کو صاف پانی، صحت اور تعلیم کی سہولیات بھی فراہم کر رہی ہیں۔ کمپنی کا ہدف ہے کہ 2028 کے آخر تک منصوبے سے پیداوار کا آغاز کیا جائے۔ آر ڈی ایم سی کے ہیڈ آف ایچ آر بینو اسٹیفان نے بتایا کہ IGDP بلوچستان کے نوجوان انجینئرز کو عالمی معیار کی تربیت دے کر انہیں مائننگ سیکٹر کا حصہ بنانے کی جانب ایک اہم اقدام ہے۔ پروگرام کے تحت 2024 میں مزید 18 نوجوانوں کو زیمبیا اور ارجنٹینا بھیجا گیا، جن کا تعلق بلوچستان کے 11 اضلاع سے ہے۔ انہوں نے بتایا کہ منصوبے کی مائن لائف کم از کم 37 سال ہے جس کے تعمیری مرحلے میں 7500 ملازمتیں اور بعد ازاں 3500 طویل المدتی ملازمتیں پیدا ہوں گی۔ اس کے علاوہ اس منصوبے سے بالواسطہ طور پر 25000 سے زائد روزگار کے مواقع بھی میسر آئیں گے۔ ان کے مطابق ریکوڈک سے نکلنے والی معدنیات کی 90 فیصد ویلیو ایڈیشن بلوچستان میں ہی ہوگی۔ اب تک حکومت بلوچستان کو 17.5 ملین ڈالر رائلٹی کی مد میں دیے جا چکے ہیں جبکہ سماجی ترقی پر 7.2 ملین ڈالر خرچ کیے گئے ہیں۔ تعلیمی میدان میں 17 اسکول فعال ہیں جہاں 403 بچے زیر تعلیم ہیں اور 577 نوجوانوں کو مختلف ہنر سکھائے جا چکے ہیں۔

مالی تنازعات کو صرف سول عدالتیں ہی حل کر سکتی ہیں، سپریم کورٹ

ناقص تعمیر کے ذمہ دار ٹھیکیدار کے ورثاء کو سیکیورٹی رقم کی ادائیگی کا حکم کالعدم، سول عدالت سے رجوع کی اجازت

اسلام آباد (جنگ رپورٹر) عدالت عظمیٰ نے بلوچستان ہائیکورٹ کی جانب سے ایک ٹھیکیدار کے ورثاء کو سیکیورٹی کی رقم کی ادائیگی کا حکم کالعدم قرار دیتے ہوئے مالی تنازعات کو ضلعی سول عدالتوں کا اختیار قرار دے دیا ہے، عدالت نے بلوچستان ہائیکورٹ کی عمارت کی تعمیر میں ناقص کارکردگی دکھانے والے ٹھیکیدار فرید اللہ خان کے ورثاء کو سیکیورٹی کی رقم کی ادائیگی کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہوئے قرار دیا ہے کہ مالی نوعیت کے تنازعات کا فیصلہ ہائیکورٹ نہیں بلکہ صرف سول عدالتیں کر سکتی ہیں، 5 صفحات پر مشتمل فیصلہ جسٹس شکیل احمد نے قلمبند کیا، عدالت نے قرار دیا کہ ہائیکورٹ نے آئین کے آرٹیکل 199 تحت اپنے دائرہ اختیار سے تجاوز کیا حالانکہ اس نوعیت کے حقائق پر مبنی تنازعات صرف سول عدالتیں حل کر سکتی ہیں، یاد رہے کہ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی سربراہی میں تین رکنی بینچ نے کوئٹہ رجسٹری میں کیس کی سماعت کی، عدالت نے حکومت بلوچستان کی اپیل منظور کرتے ہوئے بلوچستان ہائیکورٹ کا بیس لاکھ روپے ادائیگی کا فیصلہ کالعدم قرار دیا اور ٹھیکیدار کے ورثاء کی اڑسٹھ لاکھ روپے کی مکمل رقم کی اپیل مسترد کر دی، تاہم انہیں اس حوالے سے دادرسی کے حصول کے لئے متعلقہ سول عدالت سے رجوع کرنے کی اجازت دے دی۔

MASHRIQ QUETTA

سوراب سیکورٹی خدشات کے پیش نظر اے سی کا ٹرانسپورٹرز کیلئے حکمنامہ جاری

کوچز و ویگن مالکان اپنی گاڑیوں میں پرائیویٹ سیکورٹی کی تعیناتی یقینی بنائیں، اعلامیہ

سوراب (آن لائن) بلوچستان کے ضلع سوراب میں حملے کے ممکنہ خطرے کے پیش نظر اسسٹنٹ کمشنر سوراب نے تمام پبلک ٹرانسپورٹ مالکان، کوچ و ویگن سروسز کو نئی سیکورٹی ہدایات جاری کر دی ہے سرکاری اعلامیہ کے مطابق 21 جولائی 2025 سے ضلع بھر میں چلنے والی تمام پبلک ٹرانسپورٹ پر درج ذیل سیکورٹی اقدامات کا نفاذ لازم ہوگا .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

جہاں ہر کوچ و ویگن پر پرائیویٹ سیکیورٹی گارڈ کی تعیناتی، بسوں میں جی پی ایس ٹریکنگ سسٹم کی تنصیب، الارم بٹن کی موجودگی، گاڑیوں میں سی سی ٹی وی کیمرے کی تنصیب کئے جائیں نوٹیفکیشن میں واضح کیا گیا ہے کہ عوام الناس کی جان و مال کے تحفظ کے پیش نظر یہ اقدامات ناگزیر ہیں اور 22 جولائی 2025 تک ان پر مکمل عملدرآمد نہ ہونے کی صورت میں سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

اہلکاروں نے دہشتگردوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا' ڈی جی لیویز

عبدالغفار مگسی کی جانب سے اہلکاروں کو 1 لاکھ نقد انعام اور تعریفی اسناد دینے کا اعلان

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز فورس عبدالغفار مگسی نے کردگاپ لیویز تھانے پر ہونے والے حالیہ دہشتگرد حملے کے دوران شجاعت اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرنے والے اہلکاروں کے لئے ایک لاکھ روپے نقد انعام اور تعریفی اسناد جاری کرنے .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کا اعلان کیا ہے ڈی جی لیویز نے اس اقدام کو فورس کی پیشہ وارانہ کارکردگی کے اعتراف اور ان کے بلند حوصلے کو سراہنے کے لئے ایک لازمی قدم قرار دیتے ہوئے کہا بلوچستان لیویز فورس ریاست کے بازو ہیں۔ ہمارے اہلکاروں نے کردگاپ میں جس مستعدی اور جانفشانی سے دہشتگردوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا، وہ نہ صرف محکمہ لیویز بلکہ پورے بلوچستان کیلئے فخر کا باعث ہے

بلوچستان میں بارشوں کا نیا سلسلہ آج شروع ہونے کا امکان ہے

[illegible]

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں بارشوں کا نیا سلسلہ آج شروع ہونے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آج ہفتہ اور 22 سے 25 جولائی کے دوران صوبے کے شمال مشرقی، جنوبی علاقوں......... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

لسبیلہ، آواران، خضدار، کوئٹہ، ژوب، قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ، زیارت، قلات، شیرانی، موسیٰ خیل، لورالائی اور بارکھان میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ اس دوران محکمہ موسمیات نے تمام متعلقہ اداروں کو الرٹ رہنے کی ہدایت کی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 JUL 2025 Page No. 13

بلوچستان حکومت

مستونگ پولیس قافلے پر فائرنگ ڈی ایس پی اہلکار سمیت شہید 2 زخمی ہوگئے

فائرنگ مستونگ کے علاقے چوتو کے مقام پر کی گئی، واقعہ میں 2 اہلکار زخمی ہوئے، مقامی انتظامیہ نے نعشوں اور زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا

علاقے میں سرچ آپریشن جاری، دہشت گردی کے واقعات امن دشمنوں کی مایوسی کا مظہر ہیں، فورسز کے حوصلے پست نہیں ہونگے، ترجمان حکومت

کوئٹہ (خ ن + آن لائن) بلوچستان کے ضلع مستونگ میں قومی شاہراہ پر نامعلوم مسلح افراد نے بلوچستان کانسٹیبلری کے کانوائے پر فائرنگ کردی جسکے نتیجے میں قائمقام ڈی ایس پی سمیت 2 اہلکار موقع پر شہید ہوگئے اور 2 اہلکار زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق ڈی ایس پی مستونگ نواز مگسی نے بتایا کہ فائرنگ مستونگ کے علاقے چوتو کے مقام پر بلوچستان کانسٹیبلری کی گاڑیوں پر کی گئی فائرنگ سے ڈی ایس پی بلوچستان کانسٹیبلری عبدالرزاق اور کانسٹیبل رضا محمد شہید ہوگئے۔ حملے میں 2 اہلکار کانسٹیبل تاج محمد اور کانسٹیبل خورشید احمد زخمی ہوگئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ موقع پر پہنچ گئی جنہوں نے علاقے کو گھیرے میں لیکر زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا حکومت بلوچستان کے ترجمان شاہد رند نے واقعے سے متعلق میڈیا کو دیئے گئے بیان میں کہا کہ دہشت گردوں نے قلات سے کوئٹہ آنے والے پولیس قافلے کو چوتو کے

بقیہ نمبر 11 صفحہ 5 پر

مقام پر نشانہ بنایا، قافلے میں دو ٹرک اور دو پک اپ گاڑیاں شامل تھیں حملے میں قائم مقام ڈی ایس پی عبدالرزاق اور کانسٹیبل رضا محمد جام شہادت نوش کر گئے، فائرنگ سے کانسٹیبل تاج محمد اور کانسٹیبل خورشید احمد زخمی ہوئے جنہیں ہسپتال منتقل کیا گیا، سیکورٹی فورسز اور پولیس اہلکار فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچے، علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے ،انہوں نے کہا کہ شہدا کی میتوں اور زخمی اہلکاروں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے کوئٹہ منتقل کیا گیا دہشت گردی کے واقعات امن دشمنوں کی مایوسی کا مظہر ہیں، بلوچستان کے عوام اور سیکورٹی فورسز کے حوصلے پست نہیں کیے جاسکتے حملے کی باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے، ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا بدھ کو بھی مذکورہ شاہراہ پر قلات کے مقام نیمرغ کراس پر مسلح افراد نے ایک مسافر کوچ پر فائرنگ کر کے 3 افراد کو قتل اور 14 افراد کو زخمی کیا تھا جاں بحق اور زخمی ہونے والے افراد کا تعلق کراچی سے تھا جو ایک تقریب میں شرکت کے لئے کوئٹہ آرہے تھے جب انہیں نشانہ بنایا گیا۔ نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئیں۔ مزید کارروائی مستونگ انتظامیہ کررہی ہے۔

انسانی خدمت کے مشن میں ہر ممکن تعاون جاری رکھیں گے، ڈی سی کوئٹہ

جہاں ضرورت ہوئی ضلعی حکومت ایم ایف سی کی بھرپور معاونت کریگی، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی سے OCAMSF کے ہیڈ آف مشن کنٹری ڈائریکٹر ژو ویبنگ (Mr. X Weibing) نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ایم ایس ایف کے جاری طبی منصوبوں، خصوصاً ضلع کوئٹہ میں قائم تین طبی مراکز اور بلوچستان کی مجموعی طبی صورتحال پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ اس موقع پر ایم ایس ایف۔ اوسی اے کے کنٹری لائزن آفیسر قدرت اللہ بھی ہمراہ موجود تھے، جنہوں نے بلوچستان میں ایم ایس ایف کی موجودہ سرگرمیوں اور مستقبل کے

بقیہ نمبر 72 صفحہ 5 پر

اقدامات پر اضافی معلومات فراہم کیں۔ ملاقات میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ اسسٹنٹ کمشنر سٹی اور اسسٹنٹ کمشنر کچلاک بھی شریک تھے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے وفد کو یقین دلایا کہ ضلعی انتظامیہ بلوچستان میں انسانی خدمت کے اس مشن میں ایم ایس ایف سے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔ جہاں بھی ضرورت محسوس ہوئی، ضلعی حکومت فوری اور بھرپور معاونت فراہم کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 19 JUL 2025 Page No. 14

مکران میڈیکل کالج کے 40 کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کیا جائے، نیشنل پارٹی

پہلے سے کام کرنے والوں کو نظر انداز کر کے ایک بار پھر نئی بھرتیاں کرنا ناانصافی ہے، ترجمان

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے ترجمان نے کہا کہ مکران میڈیکل کالج کے 40 کنٹریکٹ ملازمین گزشتہ پندرہ (15) سالوں سے میڈیکل کالج مکران میں مختلف شعبوں میں خدمات انجام دے رہے ہیں، لیکن آج تک ان کی ملازمت کو مستقل نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال ان محنت کش کنٹریکٹ ملازمین کے ساتھ کھلی ناانصافی اور استحصالی رویے کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ترجمان نے کہا کہ گزشتہ برسوں میں تقریباً 400 افراد کو مختلف آسامیوں پر تعینات کیا گیا، مگر ان کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کرنا گوارا نہ کیا گیا۔ اب ایک بار پھر کالج کے پرنسپل کی جانب سے 71 نئی آسامیاں مشتہر کی گئی ہیں، جن پر نئی بھرتیاں کی جا رہی ہیں، جبکہ پرانے اور تجربہ کار کنٹریکٹ ملازمین کو یکسر نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ایک جانب حکومت بلوچستان مختلف محکموں میں کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کر رہی ہے، اور دوسری جانب مکران میڈیکل کالج میں ان پسماندہ ملازمین کو ان کا حق دینے کے بجائے بار بار نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ 15 سالوں کی مسلسل خدمات کو مدنظر رکھتے ہوئے سب سے پہلے انہیں مستقل کیا جائے، اور ان نئی آسامیوں پر ترجیح بنیاد پر ان ملازمین کی تعیناتیاں کی جائیں اور انصاف فراہم کیا جائے۔

حکومت اسلحہ کی نمائش اور ہوائی فائرنگ پر مکمل پابندی لگائے، قاری مہر اللہ

قبائلی رہنما بھی اپنے علاقوں میں ہوائی فائرنگ کی روک تھام کیلئے خصوصی مہم چلائیں اور عوام کو روکیں

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے کنوینر ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، حاجی عبیداللہ حقانی آغا ابراہیم شاہ مولانا محمد ابراہیم، مولانا رحمت اللہ حقانی حاجی نادر خان اچکزئی حاجی محمد نور اخونزادہ مولوی صالح محمد مولانا محمد صادق نے کہا کہ عوام ہوائی فائرنگ سے گریز کرے ہوائی فائرنگ قبیح اور ایک جان لیوا عمل ہے خاموش قاتل ہے ہوائی فائرنگ سے بے گناہ لوگوں کی جانیں چلی جاتی ہے ایک نفس کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے علماء کرام منبر و محراب سے عوام کو ہوائی فائرنگ کی گناہ سے آگاہ کرے اور قبائلی رہنما بھی اپنے علاقوں میں ہوائی فائرنگ کی روک تھام کیلئے خصوصی مہم چلائیں اور عوام کو ہوائی فائرنگ سے روکیں تاکہ کسی بے گناہ کی جان نہ چلی جائے جو بے گناہ لوگوں کی جانوں کے ضیاع کا باعث بنتی ہے۔ یہ۔ معاشرے کے لیے ایک مستقل خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس کی نمائش اور ہوائی فائرنگ پر مکمل پابندی لگائے۔

زیارت میں قبائل کی زمینوں کی محکمہ جنگلات کو الاٹمنٹ قابل مذمت ہے، زیارتوال

عوامی نوعیت کے اس اہم مسئلے پر نمائندہ اولسی جرگہ 20 جولائی کو منعقد کیا جائے گا، اجلاس سے خطاب

زیارت (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری سردار حبیب الرحمن دومڑ، ضلعی سیکرٹری سردار میر وائیس خان کاکڑ اور دیگر ضلعی ایگزیکٹیوز نے گزشتہ روز ضلع زیارت کے ضلعی کمیٹی کے ہنگامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 4 جون 2025 کو ضلع زیارت کے مقامی قبائل کے جدی پشتی 1 لاکھ 77 ہزار ایکڑ زمین غیر قانونی طور پر محکمہ جنگلات کو الاٹ کر دی گئی جس کی پرزور مذمت کرتے ہیں۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی اس حساس اور عوامی نوعیت کے اہم مسئلے پر ہرگز خاموش نہیں رہ سکتی اس سلسلے میں پارٹی نے دیگر سیاسی جمہوری پارٹیوں اور مقامی قبائلی رہنماؤں علماء کرام اور متعلقہ سٹیک ہولڈرز کے ایک اہم نمائندہ اولسی جرگہ 20 جولائی بروز اتوار صبح ساڑھے نو بجے ڈگری کالج ہال زیارت میں پشتون اولسی جرگے کے کنوینر محترم نواب محمد ایاز خان جوگیزئی کے سربراہی میں زیارت میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں زیارت کے تمام سیاسی جمہوری پارٹیوں قبائلی عمائدین، علماء کرام وکلاء اور سول سوسائٹی کو اس نمائندہ جرگے میں مدعو کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الاٹمنٹ کے نام پر مقامی لوگوں کے زمینوں پر قبضے کی ناکام کوشش ہو رہی ہے پشتون قوم کے آباؤ اجداد نے سکندر اعظم سے لیکر آج تک اپنی جانوں کے نذرانے دیکر اپنے وطن کا دفاع کیا ہے اور آئندہ بھی اپنے اکابرین کے نقش قدم پر چلتے ہوئے آئینی، قانونی اور جمہوری احتجاج کے ذریعے دفاع کرینگے۔ انہوں نے ضلع زیارت کے تمام قبائلی اور سیاسی رہنماؤں سے اپیل کی ہے کہ اس نمائندہ جرگے میں شریک ہو کر ایک متفقہ لائحہ عمل طے کریں اور اس غیر قانونی ہتھکنڈوں کو روکنے کے لیے ٹھوس اقدامات اٹھائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 19 JUL 2025 Page No. 15

بلوچستان میں بدامنی کے ذمہ دار حکمران مسلط لاڈلے ہیں، مولانا ہدایت الرحمن

بجٹ میں رکھے 90 ارب روپے عوام کی بجائے وی وی آئی پیز کی سیکورٹی پر خرچ ہو رہے ہیں، صوبائی امیر جماعت اسلامی

مظالم، ناانصافی، ظلم وجبر کے خلاف اور حقوق کے حصول کیلئے 25 جولائی کو اسلام آباد جا رہے ہیں، ایم پی اے

اسلام آباد کے حکمران ہمیں انسان نہیں سمجھتے انہیں ہم سے نہیں ہمارے وسائل و معدنیات سے مطلب ہے [illegible]

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان نے کہا کہ بلوچستان میں بدامنی کے ذمہ دار اسلام آباد کے حکمران اور مسلط لاڈلے ہیں بجٹ میں رکھے 90 ارب روپے عوام کی بجائے سیکورٹی اداروں اور وی وی آئی پیز کی سیکورٹی پر خرچ ہو رہے ہیں شاہراہ محفوظ، عوام اور نہ ہی شہری ان حالات میں امن حقوق کیلئے اور لاقانونیت بدامنی کیخلاف پرامن جمہوری بقیہ 3 صفحہ 7 نمبر 7 پر

احتجاج کرنے والوں کو بھی گرفتار کیا جاتا ہے ہم انہی مظالم ناانصافی ظلم وجبر کے خلاف اور حقوق کے حصول کیلئے کیلئے 25 جولائی کو اسلام آباد جا رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کوئٹہ کے زیر اہتمام مہنگائی، بدامنی، بلوچستان کی معدنیات کی لوٹ کھسوٹ، مرکزی حکومت کی بلوچستان دشمنی کے خلاف اور 25 جولائی کے لانگ مارچ کے سلسلے میں سریاب خلجی کالونی میں حق دو سریاب کو جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمان نے مزید کہا کہ عوام و شہریوں کے مسائل کا حل صرف جماعت اسلامی ہے ہم اسلام آباد کے حکمرانوں سے جائز حقوق مانگنے کیلئے جمہوری احتجاج کے تحت اسلام آباد جا رہے ہیں ہمارے مسائل کے ذمہ دار اسلام آباد کے حکمران ہیں اسلام آباد کے حکمران ہمیں انسان نہیں سمجھتے انہیں ہم سے نہیں ہمارے وسائل معدنیات سے سروکار ہیں ہمارا مطالبہ ہے بارڈرز کھول دیئے جائیں صوبے کی معدنیات و وسائل یہاں کی مشکلات غربت بے روزگاری ختم کرنے پر خرچ کیے جائیں

عوام سفر سے گریزاں، بلوچستان نوگو ایریا بن چکا ہے، سیاسی و مذہبی جماعتیں

بلوچستان اور کے پی کے میں دہشتگردی عروج پر، علماء کرام، سیاسی و مذہبی لوگوں کو شہید کیا جا رہا ہے، رحمت صالح بلوچ

ریاست اپنی ذمہ داری ادا کرنے سے قاصر، صوبوں میں قائم حکومتوں کو صورتحال کا ذرہ برابر احساس نہیں، نصر اللہ زیرے

حکومت امن وامان پر قابو پانے کی بجائے صرف ترقی وخوشحالی کی بانسری بجا رہی ہے، مولانا عبدالقادر لونی، سکندر خان ایڈووکیٹ

کوئٹہ (اے این این) سیاسی اور مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا ایک بار پھر دہشتگردوں کے نرغے میں ہیں آئے روز علماء کرام، سیاسی اور مذہبی لوگوں کو شہید کیا جا رہا ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے عوام کب تک مذمت اور دعاؤں کے محتاج رہیں گے وفاقی اور نااہل صوبائی حکومت دہشتگردی اور امن وامان کنٹرول کرنے میں مسلسل ناکام دکھائی دے رہے .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

ہیں بلوچستان تو نوگو ایریا بن چکا ہے اب دن دیہاڑے عوام و مسافر قومی شاہراہوں پر محفوظ نہیں گزشتہ روز مستونگ واقعہ نے ثابت کر دیا ہے کہ بلوچستان میں حکومت نام کوئی چیز ہے ہی نہیں، ان خیالات کا اظہار رکن اسمبلی و صوبائی صدر نیشنل پارٹی رحمت صالح بلوچ، مرکزی جوائنٹ سیکرٹری جے یو آئی ملک سکندر ایڈووکیٹ، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے، جمعیت نظریاتی کے مولانا عبدالقادر لونی اور دیگر نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات روز بروز سنگین تر ہوتے جا رہے ہیں ریاست اپنی ذمہ داری ادا کرنے میں قاصر ہے صوبوں میں قائم حکومتوں کو صورتحال کا ذرہ برابر اور اک نہیں ہے بلوچستان عملاً اب نوگو علاقہ بن چکا ہے جہاں راستے محفوظ ہیں اور نہ دینی و تعلیمی ادارے، لیکن حکومتوں کو اس بات کا ذرہ برابر بھی احساس نہیں ہے تمام شاہراہوں پر عوام کیلئے رات تو کیا اب دن میں بھی سفر کرنا ناگزیر بن چکا ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 24 Dated: 19 JUL 2025 Page No. 16

قلات اور پنجگور میں فائرنگ کے واقعات، 4 افراد جاں بحق، 3 زخمی

[illegible]

کوئٹہ، پنجگور (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگار) قلات اور پنجگور میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے چار افراد جاں بحق اور تین زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق قلات کے رہائشی دو دوست میر سجاد احمد اور مظہر خان گزشتہ شب موٹر سائیکل پر گھر جا رہے تھے کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار ان پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے۔ فائرنگ کے نتیجے میں دونوں موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاشوں کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کر دی گئیں۔ ادھر پنجگور سے نامہ نگار کے مطابق کہن زنگی عیسیٰ میں نامعلوم افراد کی ایک سرف گاڑی پر فائرنگ سے دو افراد جاں بحق اور ایک زخمی ہو گیا فائرنگ کی زد میں آکر دو راہگیر بھی زخمی ہوئے۔ پولیس ذرائع نے جاں بحق ہونے والوں کے نام امداد ولد مسلم اور امداد ولد ابراہیم بتائے ہیں جبکہ فائرنگ کی زد میں آکر دو راہگیر زخمی ہو گئے پولیس نے لاش اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا جاں بحق افراد کا تعلق پنجگور پروم کے علاقے سے ہے۔ پولیس موقع پر پہنچ کر تفتیش کر رہی ہے۔

کچلاک، دو گروپوں میں تصادم، فائرنگ اور لاٹھیوں کے وار سے دس افراد زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیو کچلاک میں دو گروپ میں تصادم فائرنگ اور لاٹھیوں کے وار سے دس افراد زخمی ہو گئے پولیس کے مطابق نیو کچلاک میں گزشتہ روز معمولی تکرار پر دو گروپوں میں تصادم ہوا فائرنگ اور لاٹھیوں کے وار سے سہیل، رمضان، طور جان، خیال محمد، حاجی محمد، محمد اللہ، اکبر خان، رمضان سمیت دس افراد زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملنے پر پولیس کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر تصادم کو بڑھنے سے روک کر زخمیوں کو ہسپتال منتقل کیا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں فائرنگ کے واقعات میں 5 ہلاک، 4 زخمی

پنجگور کہن زنگی میں گاڑی پر فائرنگ سے امداد ولد مسلم، امداد ولد ابراہیم جبکہ قلات میں سجاد احمد جنگ و مظہر خان جاں بحق ہو گئے

ڈیرہ اللہ یار میں مسلح افراد کی فائرنگ سے 1 شخص ہلاک 1 زخمی، ملزمان فرار ہونے میں کامیاب، مزید تفتیش پولیس کر رہی ہے

ڈی ایم جمالی مین قومی شاہراہ پر دہشتگردوں کا پولیس گاڑی پر ریموٹ کنٹرول بم دھماکہ، اہلکاران معجزانہ طور پر محفوظ رہے

پنجگور + قلات + ڈی ایم جمالی (این این آئی + آن لائن) پنجگور کہن زنگی کے علاقے میں نامعلوم افراد کی گاڑی پر فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق 3 زخمی، پولیس کے مطابق کہن زنگی عیسیٰ کے علاقے میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے ایک سرف گاڑی پر خودکار......... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

ہتھیاروں سے فائرنگ کی جس کے نتیجے میں دو افراد امداد ولد مسلم امداد ولد ابراہیم جان بحق ہو گئے اور ایک شخص زخمی ہوا فائرنگ کی زد میں آکر مزید 2 راہگیر بھی زخمی ہو گئے جنکی فوری شناخت نہ ہو سکی قلات سے آن لائن کے مطابق نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق، تفصیلات کے مطابق قلات میں شیخ حاجی کے مقام پر نامعلوم افراد کے فائرنگ سے میر سجاد احمد جنگ ولد سردارزادہ میر رستم خان جنگ اور مظہر خان ولد عبدالصمد قوم نیچاری سکنہ قلات جاں بحق ہو گئے نعشیں ہسپتال منتقل جہاں ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کردی گئیں مزید تفتیش قلات پولیس کر رہی ہے ڈیرہ مراد جمالی سے این این آئی کے مطابق ضلع جعفرآباد کے علاقے ڈیرہ اللہ یار میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک جبکہ ایک شدید زخمی ہو گیا ملزمان فرار ہو گئے پولیس کے مطابق ڈیرہ اللہ یار بائی پاس زیرو پوائنٹ کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے واجد گولہ کو قتل جبکہ محمد ابراہیم گولہ کو زخمی کر دیا اور موقع سے فرار ہو گئے۔ پولیس نے نعش اور زخمی کو ہسپتال منتقل جہاں نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی جبکہ زخمی کو ابتدائی طبی امداد کے بعد لاڑکانہ ریفر کر دیا گیا ورایں اثناء ڈیرہ مراد جمالی کے قریب مین قومی شاہراہ نیشنل ہائی وے پر پولیس کی گاڑی پر ریموٹ کنٹرول بم دھماکہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی میں نوتال پولیس تھانے کی حدود میں قومی شاہراہ زرعی یونیورسٹی کے مقام پر دوران گشت ہائی وے پولیس کی گاڑی پر نامعلوم دہشت گردوں نے ریموٹ کنٹرول بم دھماکے سے حملہ کیا جس کے باعث گاڑی کو جزوی نقصان پہنچا تاہم گاڑی میں سوار پولیس اہلکار معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 19 JUL 2025 Page No. 17

تباہ کن سیلاب کو 15 برس گزر گئے متاثرہ خاندان تاحال حکومتی ریلیف کے منتظر

لوگ گھروں کے ملبے، اجڑی ہوئی فصلوں اور ٹوٹی ہوئی امیدوں کے سائے میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں

نصیر آباد ڈویژن کے عوام نے ہر دروازہ کھٹکھٹایا، ہر فورم پر آواز بلند کی، لیکن عوام کو صرف دلاسے ملے، مصطفیٰ رند

اوستہ محمد (نمائندہ مشرق) اوستہ محمد کے قبائلی شخصیت میر حاجی غلام مصطفیٰ خان رند نے کہا ہے کے بلوچستان کے گرین بیلٹ نصیر آباد ڈویژن میں 2010، 2012 اور 2022 کے تباہ کن سیلابوں کو 15 برس گزر چکے ہیں، مگر متاثرہ خاندان آج بھی حکومتی ریلیف کے منتظر ہیں۔ گھروں کے ملبے، اجڑی ہوئی فصلوں اور ٹوٹی ہوئی امیدوں کے سائے میں زندگی گزارنے پر مجبور یہ لوگ اب سوال کر رہے ہیں کہ آخر ان کی سنوائی کب ہوگی تفصیلات کے مطابق اوستہ محمد کے قبائلی شخصیت و سٹرکٹ کونسل اوستہ محمد کے وائس چیئرمین میر غلام مصطفیٰ خان رند نے نمائندہ مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نصیر آباد ڈویژن کے عوام نے ہر دروازہ کھٹکھٹایا، ہر فورم پر آواز بلند کی، لیکن عوام کو صرف دلاسے ملے انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم خود یہاں آئے، وعدے کیے، مگر وہ سب باتیں صرف بیانات کی حد تک رہ گئیں۔ "انہوں نے کہا کہ اوستہ محمد اوستہ محمد سمیت نصیرابادڈویژن کی زرخیز زمین، جو ایک وقت میں بلوچستان کی "گرین بیلٹ" کہلاتی تھی، آج بنجر میدان میں تبدیل ہو چکی ہے۔ ہزاروں زمیندار اپنے کھیت، مال مویشی اور روزگار کھو بیٹھے ہیں۔ علاقہ مکینوں کی حالت ناگفتہ بہ میر حاجی غلام مصطفیٰ خان رند کا کہنا ہے کہ کئی خاندان اب بھی کھلے آسمان تلے زندگی گزار رہے ہیں۔ "ہزاروں لوگ بے گھر ہو گئے، غریبوں کے کچے گھر مکمل طور پر گر چکے ہیں، کئی علاقوں میں تو آج تک ملبہ نہیں اٹھایا گیا وعدے، دورے اور فوٹو سیشن میر غلام مصطفیٰ خان رند نے این جی اوز اور حکومتی اداروں پر تنقید کرتے ہوئے کہا: "صرف تصویریں کھینچی گئیں، فوٹو سیشن ہوئے، عملی طور پر کسی نے متاثرین کا درد محسوس نہیں کیا۔ نہ کوئی معاوضہ دیا گیا، نہ ہی بحالی کا کوئی پائیدار منصوبہ شروع کیا گیا۔" انہوں نے خبردار کیا کہ اگر فوری اقدامات نہ اٹھائے گئے تو لوگ یہاں سے نقل مکانی پر مجبور ہوں گے۔

پنجگور میں پی ٹی سی ایل انٹرنیٹ سروس مکمل طور پر ناکام، عوام کو مشکلات

چھ سے دس ایم بی کے پیکجز، سروس ایک ایم بی کے برابر بھی نہیں، عوام کو لوٹا جا رہا ہے۔ اہل علاقہ

پنجگور (یو این اے) پنجگور کے شہریوں نے پی ٹی سی ایل ایکسچینج کی ناقص سروس پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ادارہ مسلسل انٹرنیٹ کی فراہمی میں ناکام ہو چکا ہے۔ اہلِ علاقہ نے الزام عائد کیا ہے کہ عوامی شکایات، ہیلپ لائن پر بارہا درخواستوں اور احتجاج کے باوجود نہ پرانے نظام میں بہتری لائی گئی ہے اور نہ ہی فائبر آپٹک سے منسلک کیا گیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ پی ٹی سی ایل پنجگور ایکسچینج ماہانہ لاکھوں روپے بل کی صورت میں عوام سے وصولی تو کر رہا ہے، لیکن سروس کا حال یہ ہے کہ واٹس ایپ پر ایک معمولی پیغام بھی ارسال نہیں ہو پاتا۔ دس دس ایم بی کے انٹرنیٹ پیکجز بیچے جا رہے ہیں مگر سروس ایک ایم بی کے برابر بھی نہیں، جو صریحاً عوام کے ساتھ زیادتی اور لوٹ مار کے مترادف ہے۔ اہلِ پنجگور کا کہنا ہے کہ پی ٹی سی ایل کے اعلیٰ حکام نہ شکایات پر توجہ دے رہے ہیں اور نہ ہی مسائل کے حل میں کوئی دلچسپی رکھتے ہیں۔ محکمہ اور اس کے مقامی ذمہ داران اپنے فرائض سے غفلت برت رہے ہیں۔ نہ کوئی واضح پالیسی ہے، نہ حکمت عملی۔ اس رویے نے شہریوں کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا ہے

INTEKHAB QUETTA

خضدار میں عوام مہنگائی سے پریشان، پرائس کنٹرول کمیٹی غائب

مرغی کے نرخ میں یکدم دو سو پچاس روپے کا اضافہ کر دیا گیا، عوام گرانفروشوں کے رحم و کرم پر

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار شہر میں مرغی ڈیلر مافیا کی مسلسل انا کی جنگ آخرکار ختم اب دوبارہ ملکر لاچار بیکس اور غریب عوام کی کھال اتارنے کی تیاری کے ساتھ میدان میں کود پڑی ہے عوام کی چمڑے کو نکالنے کیلئے چھریاں تیز کردی ہے پندرہ روزہ ریٹوں کی جنگ کا خاتمہ کر کے دو دن سے مرغی کے ریٹ میں یکدم دو سو پچاس روپے کا اضافہ کر دیا اور چار سو روپے میں بکنے والا مرغی میں اب چھ سو پچاس روپے کا ہو گیا یکدم ایک ہی کلو میں دو پچاس روپے کا اضافہ عوام رل گئی۔ اور مرغی مافیا جیت گیا۔ حکام بالا کی بے خبری عوام مرغی ڈیلر مافیا کے رحم کرم پر ہیں ان خیالات کا اظہار کے خضدار کے عوامی حلقوں نے میڈیا کو بتایا کہ خضدار میں کئی سالوں سے پرائس کنٹرول کا وجود ہی نہیں ہے ہر چیز کا من مانی ریٹ وصول کیا جا رہا ہے ایک طرف شہر میں مرغی ڈیلر مافیا کی یلغار ہے دوسری طرف تھوک پرچون خوردنوش بیکری جنرل اسٹورز کے دکانوں کی منہ مانگی ریٹ عوام کو کنگال کر دیا ہے۔ خضدار مکمل لاوارث شہر بن چکا ہے حکام کی بے سرومہری نے غریب عوام کو پریشانی میں مبتلا کر دیا ہے مرغی ڈیلرز مافیا کی انا کی جنگ نے عوام کو فائدہ دینے کے بجائے مزید پریشانی میں مبتلا کر دیا ہے اور ایک ہفتہ عوام کو سستی مرغی گوشت میسر ہونے کے بعد اب مرغی ڈیلر مافیا کی جنگ اچانک خیر ہو گئی اب دوبارہ ملکر تیز چھریوں کے ساتھ میدان میں کود کر عوام کی زندہ کھال نکالنے لگی ہے لاوارث شہر میں ریٹوں کے اتار چڑھاؤ کا کسی کو معلوم نہیں ہوتا عوام ہر وقت مافیاز کی رحم و کرم پر ہے خضدار میں کئی برسوں سے پرائس کنٹرول کمیٹی غیر فعال ہے عوام ہر جگہ مافیاز کی ہاتھوں لوٹنے لگی ہے۔ مرغی ڈیلر مافیا اور تھوک پرچون خوردنوش اشیاء بیکریز کے دکانوں کی چاندی ہو گئی ہیلا وارث شہر کے لاوارث عوام کسی مسیحا کے انتظار میں ہے خضدار حلقوں نے کمشنر قلات ڈویژن طفیل بلوچ، ڈپٹی کمشنر یاسر اقبال دشتی سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر میں مرغی ڈیلرز مافیاز کی من مانی ریٹ کا نوٹس عوام کو سستی ریلیف فراہم کریں اور دوسری جانب تھوک پرچون، بیکری اور جنرل اسٹورز کے دکانوں کی من مانی ریٹس کا نوٹس لیکر انکے خلاف سخت کاروائی کر کے عوام کو بیدردی سے لوٹنے سے نجات دلائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Set No. 6

Dated: 19 JUL 2025 Page No. 18

بلوچستان: شاہراہوں کی تعمیر وتوسیع کے منصوبے اہمیت کے حامل!!

ایک خبر کے مطابق بلوچستان کے لئے رواں مالی سال کے بجٹ میں ایک کھرب روپے مختص کئے گئے ہیں جس میں این 25 سمیت دیگر شاہراہوں پر تیزی سے کام کیا جائے گا۔ یہ بات وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے گزشتہ روز اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران بتائی ہے انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو ایم 6 سکھر، حیدرآباد موٹروے، ایم 10 نادرن بائی پاس اور کاغان، ناران سمیت 5 میگا منصوبوں پر کام تیز کرنے کا ٹاسک سونپ دیا گیا ہے۔ وفاقی وزیر مواصلات نے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ہدایت کی کہ چاروں صوبے یکساں اہمیت کے حامل ہیں اور این ایچ اے کو قومی ترجیحات کے مطابق اپنا ترقیاتی کام جلد از جلد مکمل کرنا ہوگا ایسے منصوبے جن کا نوے فیصد کام مکمل ہو چکا ہے کی تکمیل ڈیڈ لائن کا تعین کریں تاکہ وزیر اعظم اُن کا افتتاح کر سکیں۔ بلوچستان کے لئے سو ارب روپے مختص کرنے کا اقدام انتہائی قابل ستائش ہے یہ نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک کی ترقی کے لئے ایک سنگ میل ثابت ہوگا، کیونکہ سڑکوں کا جال کسی بھی ملک کی معیشت اور معاشرت کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے جدید دنیا میں مواصلاتی ڈھانچہ کسی بھی ملک کی ترقی کا بنیادی ستون سمجھا جاتا ہے۔ مضبوط اور فعال شاہراہیں نہ صرف اندرونی تجارت کو فروغ دیتی ہیں بلکہ بیرونی سرمایہ کاری کو بھی راغب کرتی ہیں۔ یہ زرعی اور صنعتی پیداوار کو منڈیوں تک پہنچانے میں مدد دیتی ہیں، جس سے معیشت مضبوط ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ، شاہراہیں لوگوں کی نقل و حرکت کو آسان بناتی ہیں، جس سے تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع تک رسائی بہتر ہوتی ہے۔ سیاحت کو فروغ ملتا ہے اور دور دراز علاقوں میں رہنے والے افراد کو شہری سہولیات سے جوڑنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ شاہراہیں محض کنکریٹ کی پٹیاں نہیں بلکہ ترقی، خوشحالی اور سماجی ہم آہنگی کی علامت ہیں اس سارے تناظر میں دیکھیں تو بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر و تکمیل زیادہ ضروری اور ناگزیر بن جاتی ہے۔ وفاقی وزیر مواصلات نے اجلاس میں ہدایت کی ہے کہ ملک بھر میں ایم سکس، سکھر حیدرآباد موٹروے، ایم ٹین نادرن بائی پاس اور کاغان- ناران سمیت پانچ میگا منصوبوں پر کام تیز کیا جائے۔ یہ اس عزم کا اعادہ ہے کہ چاروں صوبوں کو یکساں اہمیت دی جائے گی اور قومی ترجیحات کے مطابق ترقیاتی کام جلد از جلد مکمل کئے جائیں گے۔ نئی موٹرویز کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بنایا جائے گا، جس سے منصوبوں کی رفتار اور معیار میں بہتری آئے گی۔ خاص طور پر ان منصوبوں کی تکمیل کے لئے ڈیڈ لائن مقرر کرنے کی ہدایت کی گئی ہے جن کا نوے فیصد کام مکمل ہو چکا ہے، تاکہ وزیر اعظم ان کا افتتاح کر سکیں۔ یہ اقدامات ظاہر کرتے ہیں کہ حکومت بلوچستان سمیت تمام صوبوں میں مواصلاتی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے پر عزم ہے۔ بلوچستان کا جہاں تک تعلق ہے تو بلوچستان کے عوام کا ایک دیرینہ مطالبہ چمن کوئٹہ کراچی شاہراہ کی تعمیر و توسیع رہا ہے۔ یہ شاہراہ بلوچستان اور ملک کے دیگر حصوں کو آپس میں جوڑنے والی ایک مرکزی شریان ہے۔ اس شاہراہ کی خستہ حالی اور ایک رویہ ہونے کی وجہ سے آئے روز خونی حادثات رونما ہوتے رہتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ اب اسے خونی شاہراہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس شاہراہ پر سفر کرنے والے افراد کی زندگی ہر وقت خطرے میں رہتی ہے اور ان حادثات میں بیش قیمت انسانی جانیں ضائع ہو چکی ہیں اگر یہ شاہراہ دو رویہ تعمیر ہو جاتی ہے تو اس سے نہ صرف ترقی کا سفر تیز ہوگا بلکہ کوئٹہ اور کراچی کے درمیان سفر کا وقت بھی کم ہو جائے گا، جس سے عوام کو بے پناہ سہولت میسر آئے گی۔ اس کے علاوہ، دو رویہ شاہراہ کی تعمیر سے حادثات کی شرح میں نمایاں کمی آئے گی اور سفر زیادہ محفوظ ہو جائے گا۔ یہ شاہراہ بلوچستان کی معیشت کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ زرعی مصنوعات، معدنیات اور دیگر اشیاء کی نقل و حمل کے لئے ایک اہم راستہ ہے، اور اس کی اپ گریڈیشن سے تجارت اور کاروبار کو زبردست فروغ ملے گا اس شاہراہ کی جلد از جلد تکمیل نہ صرف انسانی جانوں کو بچانے کے لئے ضروری ہے بلکہ بلوچستان میں معاشی سرگرمیوں کو بڑھانے اور علاقے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے بھی ناگزیر ہے۔ چمن کوئٹہ کراچی شاہراہ کے علاوہ، بلوچستان میں کئی دیگر اہم شاہراہیں ہیں جن کی توسیع کی اشد ضرورت ہے۔ ان میں کوئٹہ سے بی جیکب آباد شاہراہ اور کوئٹہ سے لورالائی ڈیرہ غازیخان، اور ژوب ڈیرہ اسماعیل خان شاہراہیں شامل ہیں۔ ان شاہراہوں کی توسیع اور انہیں جدید خطوط پر استوار کرنا بلوچستان کی ترقی کے لئے نہایت اہم ہے کوئٹہ بی جیکب آباد شاہراہ: یہ شاہراہ بلوچستان کو سندھ اور پنجاب سے جوڑتی ہے اور تجارتی نقل و حمل کے لئے انتہائی اہم ہے۔ اس کی توسیع سے بلوچستان سے باہر مال برداری میں آسانی ہوگی اور تجارتی حجم میں اضافہ ہوگا کوئٹہ سے لورالائی ڈی جی خان شاہراہ بلوچستان کو پنجاب کے ساتھ جوڑتی ہے اور اندرونی تجارت کے فروغ کے لئے کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کی بہتری سے لورالائی اور ڈی جی خان کے علاقوں کے درمیان رابطہ بہتر ہوگا اور وہاں کے مقامی لوگوں کو بھی فائدہ ہوگا اسی طرح ژوب ڈی آئی خان شاہراہ بلوچستان کو خیبر پختونخوا سے جوڑتی ہے اور اس کی توسیع سے دو صوبوں کے درمیان آمدورفت اور تجارت میں بہتری آئے گی ان تمام شاہراہوں کی توسیع سے بلوچستان میں تعمیر و ترقی کا سفر تیز ہوگا، جس کے نتیجے میں نہ صرف صوبے کے عوام کو بہتر سہولیات میسر آئیں گی بلکہ صوبہ تیزی سے ترقی کے مراحل طے کر سکے گا۔ مواصلاتی ڈھانچے کی مضبوطی سے سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا، نئے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے، اور غربت میں کمی آئے گی۔ یہ سب عوامل مل کر بلوچستان کی معیشت اور سماجی ڈھانچے کو مضبوط بنائیں گے حکومت کے جاری اقدامات اور وفاقی وزیر مواصلات کے اعلانات سے یہ امید پیدا ہوئی ہے کہ بلوچستان کو طویل عرصے سے درپیش مواصلاتی چیلنجز پر قابو پا لیا جائے گا۔ ایک مربوط اور فعال شاہراہوں کا نیٹ ورک نہ صرف صوبے کو دیگر علاقوں سے جوڑے گا بلکہ اس کے اندرونی علاقوں کو بھی ایک دوسرے سے منسلک کرے گا۔ یہ پیشرفت مقامی آبادی کے معیار زندگی کو بہتر بنانے، معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور صوبے کی مجموعی ترقی کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ بلوچستان کا مستقبل ان شاہراہوں کی تکمیل سے مزید روشن اور خوشحال دکھائی دیتا ہے امید ہے کہ ان شاہراہوں کی تکمیل اور تعمیر و توسیع کے منصوبوں میں اب مزید کوئی سست روی نہیں کی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

امت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 JUL 2025

Page No.

بلوچستان کی قومی شاہراہوں کیلئے 100ارب روپے مختص!

رقبے کے لحاظ سے ملک کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان کو جہاں دیگر بے شمار مسائل کا سامنا ہے وہاں ایک سب سے بڑا مسئلہ N-25 سمیت دیگر اہم شاہراہوں کا ہے۔ان شاہراہوں کی حالت ٹھیک نہیں۔N-25 جوکہ صوبے کی بڑی اہم شاہراہ ہے لیکن بدقسمتی سے یک رویہ ہونے کی وجہ سے اس پر آئے روز بڑے حادثات ہوتے رہتے ہیں۔اس پر اتنی زیادہ انسانی جانوں کا ضیاع ہوچکا ہے جس کے باعث اس کوخونی شاہراہ کا نام دیدیا گیا ہے۔

گزشتہ روز وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا جس میں انہوں نے بلوچستان میں N-25 سمیت تمام شاہراہوں پر تیز رفتاری سے کام کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے اس مقصد کے لیے 100 ارب روپے مختص کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں بلوچستان میں N-25 سمیت دیگر شاہراہوں پر تیز رفتاری سے کام کرنے کا فیصلہ خوش آئند اقدام ہے کیونکہ اس وقت شاہراہوں کی حالت بہت خراب ہے۔جس میں N-25 کی صورتحال کا اوپر ذکر کیا جاچکا ہے۔این ایچ اے کا بلوچستان کی اہم شاہراہوں پر خصوصی توجہ نہ دینا بھی ایک بڑا سوالیہ نشان ہے؟۔مذکورہ اجلاس میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ این ایچ اے کے ریونیو میں گرانقدر اضافہ ہوا ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ این ایچ اے کو فوری طور پر بلوچستان کی قومی شاہراہوں خصوصاً N-25 پر کام کی رفتار تیز کرکے اسے جلد مکمل کرنا چاہیئے جوکہ انتہائی ناگزیر ہے۔اس شاہراہ کو فوری طور پر دورویہ کیا جائے کیونکہ یہ شاہراہ چمن سے کراچی تک جاتی ہے پر بہت زیادہ ٹریفک ہوتی ہے اس کے یک رویہ ہونے کے باعث حادثات بھی بہت زیادہ ہوتے ہیں اس طرح اس اہم شاہراہ کی تعمیر کو جتنا جلدی ہوسکے مکمل کرنا چاہیئے۔افسوس کی بات یہ ہے کہ اس اہم شاہراہ کو وفاق میں آنے والی ہر حکومت نے نظر انداز کیا ہے جوکہ بلوچستان اور اس کی عوام کے ساتھ زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔ہر حکومت نے اس کو دورویہ بنانے کے دعوے کئے اور بدقسمتی سے اس کا افتتاح بھی ایک سے زائد مرتبہ ہوچکا ہے جوکہ صوبے کے ساتھ مذاق کے سوا کچھ نہیں ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. Dated: 09 JUL 2025 Page No.

آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری و دیگر شہداء کا آخری دیدار کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.______ Dated: 19 JUL 2025 Page No.______

بخت محمد کاکڑ شیخ محمد بن زائد النہیان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں ایک مریض کی عیادت کررہے ہیں

صوبائی مشیر سردار بابا غلام رسول عمرانی قلات بس حملے میں زخمی ہونیوالے شخص کی عیادت کررہے ہیں